سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2017

521

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 19۔ ستمبر 2017

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

(مفاد عامہ سے متعلق قراردادیں)

(مورخہ 23۔ مئی 2017 کے ایجنڈے سے زیر التواء قراردادیں)

1۔ محترمہ حنا پرویز بٹ: اس ایوان کی رائے ہے کہ صوبہ بھر میں مختلف ڈویلپرز مکان اور پلازے بنانے کے سلسلے میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا پر اشتہارات دے کر عوام سے لاکھوں روپے لے کر بکنگ کرتے ہیں پھر ماہانہ قسطیں بھی وصول کرتے رہتے ہیں لیکن دس دس سال گزر جانے کے باوجود نہ تو وہ پلازے اور مکانات مکمل ہوتے ہیں اور نہ ہی متعلقہ لوگوں کے handover کئے جاتے ہیں۔ اس طرح وہ غریب لوگ جو اپنی جمع پونجی ان کے ہاتھوں لٹا بیٹھتے ہیں دھکے کھاتے پھرتے ہیں لہٰذا یہ ایوان سفارش کرتا ہے کہ اس فراڈ کو روکنے کے لئے مؤثر قانون سازی کی جائے تاکہ آئندہ سادہ لوح عوام لٹنے سے بچ سکیں۔

2۔ جناب محمد سبطین خان: اس ایوان کی رائے ہے کہ مزدور کی یومیہ اجرت کم از کم ایک ہزار روپے اور ماہانہ 25 ہزار روپے کی جائے نیز مزدوروں کو لیبر لاز کے تحت تمام مراعات دی جائیں اور پنشن، میرج گرانٹ، ڈیتھ گرانٹ دوگنا کی جائیں۔

522

(موجودہ قراردادیں)

1۔ سردار وقاص حسن موکل: یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ پرائیویٹ میڈیکل اور ڈینٹل کالجوں میں عطیات اور گفٹ کی بنیاد پر داخلوں پر مکمل پابندی کو برقرار رکھا جائے اور میرٹ کی بنیاد پر داخلوں کو یقینی بنایا جائے تاکہ میڈیکل کی تعلیم کو تنزلی سے بچایا جائے نیز پرائیویٹ میڈیکل کالج کی داخلہ فیس، سالانہ فیس اور دوسرے واجبات حکومت خود مقرر کرے۔

2۔ محترمہ سعدیہ سہیل رانا: اس ایوان کی رائے ہے کہ نکاح کی رجسٹریشن کے لئے دولہا اور دلہن کا میڈیکل سرٹیفکیٹ لازمی قرار دیا جائے تاکہ تھلیسیمیا جیسے موذی مرض کے پھیلاؤ کو روکا جاسکے۔

3۔ میاں طارق محمود: اس ایوان کی رائے ہے کہ حکومت پنجاب کے گریڈ 5 تا 15 کے سرکاری ملازمین کی اپ گریڈیشن کی طرز پر گریڈ 16 اور 17 کے سرکاری ملازمین کی اپ گریڈیشن بھی کی جائے۔

4۔ میاں محمود الرشید: عالمی ادارہ صحت کے سروے کے مطابق لاہور سمیت پاکستان کے طول و عرض میں زیر زمین پانی میں سنکھیا کی مقدار عالمی ادارہ صحت کی مقررہ حد سے زیادہ پائی گئی ہے جس سے پاکستان کے تقریباً 6 کروڑ افراد متاثر ہو رہے ہیں، ان کو پھیپھڑوں اور مثانہ کے سرطان اور دل کی بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔ اس خوفناک صورتحال سے عوام خوف و ہراس میں مبتلا ہے لہٰذا یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ عوام الناس کی زندگیوں کی حفاظت کے لئے زیر زمین پانی کو قابل استعمال بنانے کے لئے جدید سائنسی طریقوں کو اپنایا جائے اور ٹیوب ویلوں سے اس گہرائی سے پانی نکالا جائے جہاں سنکھیا کی مقدار عالمی ادارہ صحت کی مقررہ کردہ حد سے زیادہ نہ ہو اور سنکھیا کی آمیزش والے پانی کے ٹیوب ویلوں کو بند کیا جائے۔

5۔ جناب احمد خان بھچر: یہ ایوان حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ صوبہ بھر میں مضر صحت انرجی ڈرنکس تیار اور فروخت کرنے پر پابندی لگائی جائے۔

523

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا اکتیسواں اجلاس

منگل، 19- ستمبر 2017

(یوم الثلاثہ، 27- ذوالحج 1438ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 11 بج کر 15 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِo

إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَ
يُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا
كَبِيرًا ﴿٩﴾ وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا
لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٠﴾ وَيَدْعُ الْإِنسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ
بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنسَانُ عَجُولًا ﴿١١﴾

سورۃ بنیٓ اسرآئیل آیات 9 تا 11

یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ اُن کے لئے اجر عظیم ہے (9) اور یہ بھی (بتاتا ہے) کہ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے (10) اور انسان جس طرح (جلدی سے) بھلائی مانگتا ہے اسی طرح برائی مانگتا ہے اور انسان جلد باز (پیدا ہوا) ہے (11)

وما علینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج حافظ مرغوب احمد ہمدانی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

بزمِ کونین سجانے کے لئے آپؐ آئے
شمع توحید جلانے کے لئے آپؐ آئے
ایک پیغام جو ہر دل میں اُجالا کر دے
ساری دنیا کو سُنانے کے لئے آپؐ آئے
ایک مدت سے بھٹکتے ہوئے انسانوں کو
ایک مرکز پہ بُلانے کے لئے آپؐ آئے

سوالات

(محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ آج کے ایجنڈے پر محکمہ لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور اُن کے جوابات دیئے جائیں گے۔ پہلا سوال نمبر 1927 سردار شہاب الدین خان کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 1925 بھی سردار شہاب الدین خان کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر 4549 بھی سردار شہاب الدین خان کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہٰذا اس سوال کو بھی pending کیا جاتا ہے۔ سردار شہاب الدین خان اگر وقفہ سوالات کے دوران آ گئے تو ان سوالات کو take up کر لیں گے اور اگر نہیں آئیں گے تو پھر ان سوالات کو dispose of سمجھا جائے گا۔ سردار شہاب الدین خان اگر وقفہ سوالات کے دوران وہ تشریف لے آتے ہیں تو پھر ان کے سوالات کو آخر میں take up کیا جائے گا یعنی جب سارے سوالات ختم ہو جائیں گے تو پھر ان کے یہ تینوں سوالات take up کئے جائیں گے۔ اگلا سوال محترمہ خدیجہ عمر کا ہے۔ جی، محترمہ!

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! سوال نمبر 4684 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

ٹی ایم اے گجرات کی ملکیتی اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*4684: **محترمہ خدیجہ عمر**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایم اے گجرات کی ملکیتی سرکاری اراضی کتنی اور کہاں کہاں ہے؟

(ب) یہ اراضی کس کس کو ٹھیکہ / لیز / پٹہ پر کب سے دی ہوئی ہے، ان حضرات کے نام و پتا جات سے بھی آگاہ کریں؟

(ج) اس اراضی سے 13-2012 اور 14-2013 میں کتنی کتنی آمدن ہوئی اور کس اکاؤنٹ میں جمع کروائی گئی؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) ٹی ایم اے گجرات تقریباً 355 کنال ایک مرلے کی مالک ہے جس کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ٹی ایم اے گجرات نے یہ اراضی دکانات کی شکل میں مختلف اشخاص کو لیز پر دے رکھی ہے جس کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ٹی ایم اے گجرات کو مذکورہ بالا پراپرٹی سے سال 13-2012 اور 14-2013 میں بالترتیب 5299877 اور 6058281 روپے آمدن ہوئی جو کہ ٹی ایم اے کے بنک اکاؤنٹ میں جمع کروائی گئی۔ تفصیل تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ سرکاری اراضی یا دکانیں لیز پر دینے کا process کیا ہے؟

جناب سپیکر: جی، وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ!

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ): جناب سپیکر! اس کو باقاعدہ advertise کیا جاتا ہے اور بولی ہوتی ہے تو جس کی بولی سب سے زیادہ ہو اُس کے نام لیز کر دی جاتی ہے۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میرا اگلا ضمنی سوال یہ ہے کہ ٹی ایم اے گجرات کے پاس جتنی سرکاری اراضی تھی وہ اس وقت تمام کی تمام utilize ہو رہی ہے؟

جناب سپیکر: جی، وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ!

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ): جناب سپیکر! ہمارے پاس جتنی سرکاری اراضی تھی اُس کی بولی ہو چکی ہے اور مزید ہمارے پاس کوئی ایسی سرکاری اراضی نہیں ہے۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے کہ جس قیمت پر سرکاری اراضی یا کوئی دکان لیز پر دی جاتی ہے وہ قیمت عام مارکیٹ ریٹ سے match کرتی ہے؟

جناب سپیکر: جی، وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ!

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ): جناب سپیکر! جب بولی ہوتی ہے تو مارکیٹ ریٹ کو مد نظر رکھا جاتا ہے۔

جناب سپیکر: اگلا سوال نمبر 5512 محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ اگلا سوال نمبر 5513 بھی محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔ اگلا سوال نمبر 3970 ڈاکٹر نوشین حامد کا ہے۔ وزیر صاحب! ڈاکٹر صاحبہ کا سوال فروری 2014 کا ہے لیکن اس کا سوال کا جواب نہیں آرہا؟ اس سوال کا جواب اگر جمعرات تک نہ آیا تو پھر اس کی پوری طرح سے انکوائری کر کے ذمہ داران کا نوٹس لے کر اس معزز ایوان کو بتائیں۔

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ): جناب سپیکر! اس سوال کا جواب آجائے گا۔

جناب سپیکر: جی، مہربانی آپ کی۔ اگلا سوال نمبر 4201 محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ اگلا سوال محترمہ خدیجہ عمر کا ہے۔ جی، محترمہ!

(اس مرحلہ پر ایوان میں fire alarm کی آوازیں سُنائی دیں)

یہ fire alarm کی آوازیں کیوں آرہی ہے اس کو check کر کے مجھے فوری طور پر بتائیں؟

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! سوال نمبر 4686 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

گجرات: ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے زیر کنٹرول علاقہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*4686: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گجرات ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے زیر کنٹرول علاقہ جات میں کتنے پبلک ٹائلٹس کام کر رہے ہیں، ان کی صفائی کا کیا بندوبست ہے؟

(ب) گجرات شہر جہاں تقریباً 60ہزار افراد دوسرے شہروں اور چکوک سے روزانہ آتے ہیں کیا پبلک ٹائلٹس کی یہ تعداد کافی ہے، اس سلسلہ میں کیا حکومت فوری طور پر نئے پبلک ٹائلٹس بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاءاللہ بٹ):

(الف) ضلع گجرات میں 44 پبلک ٹائلٹس بنائے گئے ہیں۔ ان کی صفائی کے لئے عملہ بھی تعینات کیا گیا ہے۔

(ب) ضلع گجرات کے مختلف پرائیویٹ بس / سٹینڈز کے قریب حسب ضرورت پبلک ٹائلٹس موجود ہیں نیز اس سلسلہ میں ظہور الہیٰ سٹیڈیم کے نزدیک مزید 6 پبلک ٹائلٹس بنائے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ یہ 44 پبلک ٹائلٹس ضلعی حکومت کے زیر کنٹرول ہیں؟

جناب سپیکر: جی، وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ!

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاءاللہ بٹ): جناب سپیکر! یہ ٹائلٹس ضلعی حکومت کے زیر کنٹرول ہیں۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! ان پبلک ٹائلٹس کی صفائی وغیرہ کے لئے کتنا عملہ تعینات کیا گیا ہے؟

جناب سپیکر: محترمہ! عملے کے حوالے سے تو یہ fresh question بنتا ہے۔

معاون خصوصی برائے وزیر اعلیٰ (رانا محمد ارشد): جناب سپیکر! short circuit ہونے کی وجہ سے تھوڑا سا دُھواں نکلا تھا جس کی وجہ سے ایوان میں fire alarm بجا تھا وہ سب ٹھیک ہو گیا ہے لہٰذا پریشانی والی کوئی بات نہیں ہے۔

کورم کی نشاندہی

قائد حزب اختلاف (میاں محمد محمود الرشید): رانا صاحب! آپ کے لئے پریشانی والی بات ہے کیونکہ ایوان میں کورم نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی، کورم کی نشاندہی کی گئی ہے۔

محترمہ خدیجہ عمر: جناب سپیکر! کورم کی نشاندہی نہیں کی گئی، ویسے بات کی گئی ہے۔

جناب سپیکر: دیکھ لیں، میرے کان تک آواز پہنچ گئی ہے تو اب میں اس میں بددیانتی کروں تو ٹھیک نہیں ہے۔ جی، انہوں نے کورم کا اشارہ کر دیا ہے، مہربانی کر کے گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے، پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: جی، گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے لہٰذا اجلاس کی کارروائی پندرہ منٹ کے لئے adjourn کی جاتی ہے۔

(اس مرحلہ پر پندرہ منٹ کے وقفہ
کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی)

(پندرہ منٹ کے وقفہ کے بعد جناب سپیکر کرسئ صدارت پر متمکن ہوئے)

جناب سپیکر: جی، گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

نوٹ: کورم پورا نہ ہونے پر اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی اس لئے بقیہ سوالات اور ان کے جوابات ایوان کی میز پر رکھے گئے۔

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

لیّہ: پی پی۔263 میں سیلاب سے متاثر ہونے والے دیہات کی تفصیلات

*1927: سردار شہاب الدین خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔263 جس کا تقریباً 80 فیصد حلقہ دریائی اور کچے کا علاقہ ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سال 2013 کے فلڈ میں پی پی۔263 میں تمام سڑکیں تباہ و برباد ہو گئی ہیں جس کے باعث مذکورہ حلقہ کے تمام دیہاتوں کے لوگوں کا رابطہ بالکل ختم ہو گیا ہے؟

(ج) حکومت کب تک مذکورہ مسئلہ کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) پی پی۔263 کا کافی علاقہ دریائی اور کچے کا علاقہ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ سال 2013 کے سیلاب میں پی پی۔263 میں تمام سڑکیں تباہ و برباد ہو گئی ہیں۔ اس حلقے کے سیلابی علاقہ میں کچھ سڑکیں جزوی طور پر متاثر ہوئی تھیں جن کو فوری طور پر مرمت کر کے رابطہ بحال کر دیا گیا ہے۔

(ج) سیلاب سے متاثرہ سڑکوں کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ فنڈز کی فراہمی پر متاثرہ سڑکوں کی مرمت کر دی جائے گی۔

لیّہ: گندے پانی کے جوہڑ کو ختم کرنے کی تفصیلات

*1925: سردار شہاب الدین خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لیّہ شہر کے وسط میں ریلوے روڈ پر 9/8 ایکڑ پر ایک جوہڑ بن چکا ہے، جس سے لیّہ شہر میں موذی بیماریاں ڈینگی، خسرہ، ملیریا پیدا ہو رہی ہیں؟

(ب) کیا محکمہ اس گندے پانی کے جوہڑ کو فوری ختم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) لیّہ شہر میں ریلوے ٹریک کے ساتھ ریلوے کی ملکیتی زمین موجود ہے جو کہ ریلوے کالونی کے ساتھ ملحق ہے۔ ریلوے کالونی کا استعمال شدہ پانی اس خالی جگہ میں جمع رہتا ہے جس سے دو چھوٹے جوہڑ بنے ہوئے ہیں جن میں سے ہر ایک کا رقبہ چالیس مرلہ ہے اس میں محلہ جہاں شاہ کی ایک نالی بھی شامل ہوتی ہے جس کا رخ بدلنے کے لئے سکیم تیار کی جا رہی ہے۔ تاہم میونسپل کمیٹی لیّہ باقاعدگی سے اس پانی میں لاروی سائیڈنگ کر رہی ہے۔

مزید برآں ٹی ایم اے / میونسپل انتظامیہ نے ان جوہڑوں کو کئی بار گندے پانی سے خالی کروایا ہے اور ریلوے اتھارٹیز کو کئی دفعہ درخواست کی ہے کہ اس گندے پانی کی نکاسی کے لئے مناسب بندوبست کریں لیکن محکمہ ریلوے کی طرف سے کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔

(ب) اس گندے پانی کے جوہڑوں کو ختم کرنے کے لئے ریلوے اتھارٹیز کو کئی دفعہ درخواست کی گئی ہے کیونکہ ریلوے کالونی کے لئے کوئی سکیم تیار کرنا بلدیہ کے دائرہ کار میں نہیں آتا جب تک متعلقہ محکمہ این او سی جاری نہ کرے۔ اس ضمن میں بلدیہ لیّہ 2015 سے کئی مرتبہ محکمہ ریلوے سے این او سی مانگ رہا ہے جواب تک موصول نہ ہوا ہے۔

صوبہ بھر میں رہائشی کالونی رجسٹرڈ کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*4549: سردار شہاب الدین خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب حکومت کے لاز کے تحت نئی رہائشی کالونی رجسٹرڈ کروانے کے لئے کم از کم رقبہ 160 کنال ہونا لازمی ہے؟

(ب) لیہ شہر میں کتنی ایسی سکیمیں ہیں جو اس شرط پر پوری نہیں اترتیں اور کتنی ایسی رہائشی سکیمیں ہیں جو ٹی ایم اے سے منظور شدہ نہیں ہیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاءاللہ بٹ):

(الف) پنجاب پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم و لینڈ سب ڈویژن رولز 2010 کے تحت ہاؤسنگ سکیم کے لئے کم از کم رقبہ 100 کنال مقرر ہے اور اس سے کم رقبہ پر لینڈ سب ڈویژن کہلاتی ہے۔

(ب) لیہ شہر میں کوئی ہاؤسنگ سکیم نہ ہے تاہم لینڈ سب ڈویژن سکیمیں ہیں جن کی تعداد بمطابق سروے 37 ہے جن میں سے 10 ٹی ایم اے سے منظور شدہ ہیں۔

اندرون شہر لاہور میں گھروں کی دیکھ بھال کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*5512: **محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سال 14-2013 کے دوران (Walled City Lahore Authority (WCLA نے اندرون شہر لاہور کی دیکھ بھال کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے، مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاءاللہ بٹ):

ڈیمونسٹریشن پراجیکٹ واقع محمدی محلہ اندرون دہلی گیٹ لاہور پراجیکٹ فیز-I کا کام بذریعہ ٹینڈر اخبار اشتہار بمطابق ورلڈ بنک گائیڈ لائنز اور پیپر ارولز 2012-04-17 کو میسرز قوی انجینئرز پرائیویٹ لمیٹڈ کو ایوارڈ کیا گیا۔ پراجیکٹ فیز-I کی تکمیل 2014-03-31 کو ہوئی۔ والڈ سٹی آف لاہور package one کی تعمیر کا ٹھیکہ میسرز قوی انجینئرز پرائیویٹ لمیٹڈ کو دیا گیا۔ اس کا تخمینہ 703.31 ملین روپے رکھا گیا تھا اور اس کا اشتہار تین اخبارات میں دیا گیا۔

والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی کے زیر اہتمام شاہی گزر گاہ کی ترقی و بحالی کا پراجیکٹ ورلڈ بنک کے تعاون سے شروع ہوا۔ اس پراجیکٹ کا بنیادی مقصد والڈ سٹی آف لاہور کے رہائشیوں کو جدید طرز زندگی کی سہولیات مثلاً بجلی، پانی، گیس، مواصلات اور نکاسی آب کے نظام کو بہتر طریقے سے مہیا کرنے کے ساتھ ساتھ اندرون لاہور کے ثقافتی ورثہ کو محفوظ کرنا ہے۔ مزید بر آں اس پائلٹ پراجیکٹ کے منصوبے کے ذریعے والڈ سٹی آف لاہور کی سیاحت کا فروغ، معاشی حالت کی بحالی اور دہلی دروازے سے قلعہ لاہور تک شاہی گزر گاہ کے ثقافتی ورثہ کو منہدم ہونے سے بچانا بھی مقصود ہے۔

شاہی گزر گاہ دیگر بہت سی قدیم ثقافتی عمارات جیسے شاہی حمام، مسجد وزیر خان، سنہری مسجد اور بیگم شاہی مسجد پر مشتمل ہے۔ یہ راستہ اس طرز پر مبنی ہے جیسا کہ مغلیہ شہنشاہ دہلی سے لاہور آنے پر اس گذر گاہ کو اختیار کرتے تھے۔ اندرون لاہور میں غیر قانونی پلازوں اور مکانات کی تعمیر روک دی گئی ہے۔ نقشہ کی منظوری کے بغیر کوئی تعمیر نہ ہو سکتی ہے۔ لاہور ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق فائر سیفٹی کمیشن، ریسکیو 1122، فائر بریگیڈ سول ڈیفنس اور والڈ سٹی آف لاہور اتھارٹی اقدامات اٹھا رہی ہے تاکہ اندرون لاہور کے مکینوں کے لئے ایمرجنسی سروسز کی دستیابی ممکن ہو سکے اور کسی بھی حادثہ سے نمٹنے کے لئے تیاری کی جا رہی ہے۔

اندرون شہر لاہور میں مکان کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*5513: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اندرون شہر لاہور میں والڈ سٹی اتھارٹی لاہور کی اجازت کے بغیر کوئی مالک جائیداد اپنی عمارت یا مکان کی مرمت نہیں کر سکتا وضاحت کی جائے؟

(ب) کیا حکومت جنگی بنیادوں پر اندرون شہر لاہور کو complete renovation کرنے کے ساتھ ساتھ پانی اور سیوریج اور پرانے نالوں کے زمین دوز جال کو بچھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ حکومت اندرون شہر لاہور کی دیکھ بھال اورrenovation کے لئے زکوٰۃ فنڈ اور بیت المال کے اداروں سے اخراجات اور شہر کے مستحق شہریوں کے لئے فوری طور پر کام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) والڈ سٹی ایکٹ،2012 کی شق نمبر28 اور29 کے مطابق بلڈنگ یا سٹرکچر جو کہ والڈ سٹی میں موجود ہو اس کو اتھارٹی کی اجازت کے بغیر تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ مزید یہ کہ پورے اندرون لاہور میں موجود بلڈنگز زندہ تاریخی ورثہ living heritage ہے مرمت کی آڑ میں مالکان و قابضان تاریخی عمارات منہدم کر سکتے ہیں یا تاریخی ورثہ تباہ ہو سکتا ہے جس کے لئے اجازت کی شرط رکھی گئی ہے تاکہ اتھارٹی مقامی حالات کا مشاہدہ کر کے مالکان کو مرمت کی اجازت دے اور مالکان مرمت کرتے وقت اتھارٹی کی ہدایات کو مدنظر رکھیں۔

(ب) حکومت اندرون لاہور میں پانی و سیوریج کے نظام کی بہتری کے لئے کوشاں ہے اور ارادہ رکھتی ہے کہ اندرون لاہور کے رہائشیوں کو جدید طرز زندگی کی سہولیات یعنی پانی، بجلی، گیس اور مواصلات اور نکاسی آب کے نظام کو بہتر طریقے سے مہیا کرے۔ package phase-I (دہلی گیٹ تا چوک پرانی کوتوالی) کا کام مکمل ہو چکا ہے جس میں جدید طرز زندگی کی تمام سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔package phase-II (پرانی کوتوالی تا اکبری گیٹ فورٹ لاہور) کے ٹینڈر رکھولے جا چکے ہیں اور بہت جلد کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ج) ابھی تک کوئی ایسا منصوبہ پیش نہ کیا گیا ہے جس کے تحت اندرون شہر کی دیکھ بھال اور renovation کے لئے زکوٰۃ فنڈ یا بیت المال کے اداروں سے اخراجات حاصل کر کے استعمال کئے جائیں۔

ویو ہوٹل ساہیوال سے بونگہ حیات تک سڑک کی تفصیلات

*4201: **محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال ویو ہوٹل تا بونگہ حیات سڑک انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟
(ب) کیا حکومت اس سڑک کی از سر نو تعمیر کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) یہ درست ہے لیکن اس سڑک کے کچھ حصہ کو M&R پروگرام 14-2013 کے تحت مبلغ 2.997 ملین روپے کی لاگت سے مرمت کر دیا گیا تھا۔ اس سرک پر مالی سال 16-2015 میں ویو ہوٹل سے لے کر تقریباً 6 کلومیٹر تک پیچ ورک کا کام کر دیا گیا تھا۔
(ب) فنڈز کی کمی کی وجہ سے ساری لمبائی پر 16-2015 میں کام نہ ہو سکا تاہم ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ساہیوال مزید پیچ ورک کے کام کا بھی 17-2016 کے فنڈز سے ارادہ رکھتی ہے۔

گجرات میں تفریحی پارکس سے متعلقہ تفصیلات

*4688: **محترمہ خدیجہ عمر:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں تفریح پارکس کی کل تعداد کتنی ہے اور یہ کس مقام پر واقع ہیں؟
(ب) ان پارکس میں عوام کو کیا سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں؟
(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان تمام پارکس کی موجودہ صورتحال انتہائی ابتر ہے؟
(د) ان کی دیکھ بھال کے لئے کتنے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں، پارک وار تفصیل سے آگاہ کریں؟
(ہ) ان پارکس میں سہولیات کی فراہمی کے لئے پچھلے تین سال کے دوران کتنے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور عوام کو کون سی سہولیات فراہمی کے لئے استعمال ہوئے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) ضلع گجرات میں کل تفریحی پارکس کی کل تعداد 11 ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

میونسپل کارپوریشن گجرات

پارک کی تعداد 3 واقع: i-نواز شریف پارک بالمقابل جنرل بس سٹینڈ گجرات
ii-لیڈیز اینڈ چلڈرن پارک گلزار مدینہ روڈ گجرات
iii-عنایت پارک، فوارہ چوک گجرات

میونسپل کمیٹی کھاریاں

پارک کی تعداد 1 واقع: لیڈیز اینڈ چلڈرن پارک، جی ٹی روڈ کھاریاں (زیر تعمیر) جو کہ محکمہ بلڈنگ تعمیر کروا رہا ہے جس میں 36 لاکھ روپے کی لاگت سے چار دیواری مکمل کروائی گئی ہے اور ایک کروڑ روپے کی لاگت سے تین لیٹرین، مسجد، کنٹین، گارڈ روم، الیکٹرک روم اور بورنگ کا کام کروایا گیا ہے لیکن جو کہ ابھی تک محکمہ لوکل گورنمنٹ کو Hand Over نہ کیا گیا ہے۔

میونسپل کمیٹی سرائے عالمگیر

پارک کی تعداد 1 واقع: کینال ویو پارک اپر جہلم

ڈسٹرکٹ کونسل گجرات

پارک کی تعداد 1 واقع: شہباز شریف پارک ڈسٹرکٹ کونسل گجرات

میونسپل کمیٹی جلال پور جٹاں

پارک کی تعداد 1 واقع: چودھری ظہور الٰہی پارک، جلال پور جٹاں

میونسپل کمیٹی لالہ موسیٰ

پارک کی تعداد 2 واقع: i-حاجی اصغر پارک سکلر روڈ لالہ موسیٰ
ii-فیملی اینڈ چلڈرن پارک جی ٹی روڈ لالہ موسیٰ

میونسپل کمیٹی ڈنگہ

پارک کی تعداد 2 واقع: i فاطمہ جناح پارک، محلہ سندر پور
ii-بے نظیر پارک، مدینہ کالونی

(ب) میونسپل کارپوریشن گجرات

واقع:	سہولیات:
i-نواز شریف پارک بالمقابل جنرل بس سٹینڈ گجرات	پارک میں جھولے، جاگنگ ٹریک، کنٹین
ii-لیڈیز اینڈ چلڈرن پارک گلزار مدینہ روڈ گجرات	واش رومز لیڈیز اینڈ جینٹس کی سہولیات موجود ہیں
iii-عنایت پارک، فوارہ چوک گجرات ہیں۔	

میونسپل کمیٹی کھاریاں

واقع:

لیڈیز اینڈ چلڈرن پارک، جی ٹی روڈ کھاریاں (زیر تعمیر) جو کہ محکمہ بلڈنگ تعمیر کروا رہا ہے۔

میونسپل کمیٹی سرائے عالمگیر

واقع:	سہولیات:
کینال ویو پارک اپر جہلم	بنچ، جھولے، لائٹس، جاگنگ ٹریک، نماز کی جگہ درخت کی سہولیات موجود ہیں۔

ڈسٹرکٹ کونسل گجرات

واقع:	سہولیات:
شہباز شریف پارک ڈسٹرکٹ کونسل گجرات	فلڈ لائٹ، جاگنگ ٹریک، جوائے لینڈ، آبشار ایل ای ڈی لائٹس، واش روم، کیفے ٹیریا، چڑیا گھر کار پارکنگ وغیرہ

میونسپل کمیٹی جلال پور جٹاں

واقع:	سہولیات:
چودھری ظہور الٰہی پارک، جلال پور جٹاں	جھولے، بنچ، کنٹین، واش رومز وغیرہ

میونسپل کمیٹی لالہ موسیٰ

واقع:	سہولیات:
i۔ حاجی اصغر پارک سکلر روڈ لالہ موسیٰ	جاگنگ ٹریک، ایکسر سائز مشین اور جھولے
Ii۔ فیملی اینڈ چلڈرن پارک جی ٹی روڈ لالہ موسیٰ	

میونسپل کمیٹی ڈنگہ

واقع:	سہولیات:
i۔ فاطمہ جناح پارک، محلہ سندر پور	جاگنگ ٹریک، ایکسر سائز مشین اور جھولے
ii۔ بے نظیر پارک، مدینہ کالونی	

(ج) یہ درست نہ ہے۔ تمام پارکس کی صورتحال تسلی بخش ہے۔

(د) ملازمین کی تعداد پارک وار درج ذیل ہے:

میونسپل کارپوریشن گجرات

واقع:	ملازمین کی تعداد:

i۔نواز شریف پارک بالمقابل جنرل بس سٹینڈ گجرات 04مالی، 01چوکیدار
ii۔لیڈیز اینڈ چلڈرن پارک گلزار مدینہ روڈ گجرات 02مالی، 01چوکیدار
iii۔عنایت پارک، فوارہ چوک گجرات 01مالی

میونسپل کمیٹی کھاریاں

واقع: ملازمین کی تعداد:

لیڈیز اینڈ چلڈرن پارک، جی ٹی روڈ کھاریاں (زیر تعمیر) زیر تعمیر

میونسپل کمیٹی سرائے عالمگیر

واقع: ملازمین کی تعداد:

کینال ویو پارک اپر جہلم 02مالی

ڈسٹرکٹ کونسل گجرات

واقع ملازمین کی تعداد

شہباز شریف پارک، ڈسٹرکٹ کونسل گجرات 15 اہلکاران 01الیکٹریشن، 01پلمبر، 01ٹیوب ویل آپریٹر 01ٹریکٹر ڈرائیور، 03چوکیدار، 03 سینٹری ورکرز، 05مالی

میونسپل کمیٹی جلال پور جٹاں

واقع: ملازمین کی تعداد:

چودھری ظہور الٰہی پارک، جلال پور جٹاں 01مالی، 01چوکیدار

میونسپل کمیٹی لالہ موسیٰ

واقع: ملازمین کی تعداد:

i۔حاجی اصغر پارک سکلر روڈ لالہ موسیٰ 04مالی
ii۔فیملی اینڈ چلڈرن پارک جی ٹی روڈ لالہ موسیٰ 02چوکیدار

میونسپل کمیٹی ڈنگہ

واقع: ملازمین کی تعداد:

i۔فاطمہ جناح پارک، محلہ سندر پور 02مالی
Ii۔بے نظیر پارک، مدینہ کالونی 02چوکیدار

(ہ) پچھلے تین سالوں کے دوران سہولیات کی فراہمی کے لئے فراہم کئے گئے فنڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:

میونسپل کارپوریشن گجرات

واقع:		فنڈز کی فراہمی:
i۔نواز شریف پارک بالمقابل جنرل بس سٹینڈ گجرات	2014-15	3,50,000روپے
	2015-16	99,600روپے
	2016-17	کوئی کام نہ ہوا ہے
ii۔لیڈیز اینڈ چلڈرن پارک گلزار مدینہ روڈ گجرات	2015-16	410,000روپے
	2016-17	کوئی کام نہ ہوا ہے
iii۔عنایت پارک، فوارہ چوک گجرات	2016-17	کوئی کام نہ ہوا ہے

میونسپل کمیٹی کھاریاں

واقع:	فنڈز کی فراہمی:
لیڈیز اینڈ چلڈرن پارک، جی ٹی روڈ کھاریاں (زیر تعمیر)	زیر تعمیر

میونسپل کمیٹی سرائے عالمگیر

واقع:	فنڈز کی فراہمی:
کینال ویو پارک اپر جہلم	کوئی فنڈز مختص نہ کئے ہیں۔

ڈسٹرکٹ کونسل گجرات

واقع:	فنڈز کی فراہمی:
شہباز شریف پارک، ڈسٹرکٹ کونسل گجرات	شہباز شریف پارک مارچ 2016 کو فارسٹ ڈیپارٹمنٹ اور بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے زیر نگرانی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ مکمل ہوا جس پر مبلغ 170.50 ملین روپے خرچ ہوئے جبکہ سال 2016-17 کے دوران ڈسٹرکٹ کونسل گجرات کی طرف سے بیس لاکھ روپے خرچ ہوئے۔

میونسپل کمیٹی جلال پور جٹاں

واقع:		فنڈز کی فراہمی:
چودھری ظہور الہیٰ پارک، جلال پور جٹاں	2014-15	50,000روپے
	2015-16	55,000روپے
	2016-17	60,000روپے

میونسپل کمیٹی لالہ موسیٰ

فنڈز کی فراہمی:	واقع:	
i- حاجی اصغر پارک سکلر روڈ لالہ موسیٰ	2014-15	دو لاکھ روپے
ii- فیملی اینڈ چلڈرن پارک جی ٹی روڈ لالہ موسیٰ	2015-16	تین لاکھ روپے
	2016-17	دو لاکھ روپے

میونسپل کمیٹی ڈنگہ

فنڈز کی فراہمی:	واقع:	
i- فاطمہ جناح پارک، محلہ سندر پور	2013-14	سوا لاکھ روپے 1,20,000 روپے ان پارکس کی مزید بہتری
ii- بے نظیر پارک، مدینہ کالونی	2014-15	کے لئے 5,00,000 روپے مختص کئے گئے ہیں جس سے
	2016-17	فاطمہ جناح پارکس کے جھولے مرمت اور رنگ کروائے
		گئے ہیں۔

گوجرانوالہ: نگار پھاٹک تا چن دا قلعہ تک سٹریٹ لائٹس سے متعلقہ تفصیلات

*4966: **چودھری اشرف علی انصاری:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ڈسٹرکٹ ہائی وے گوجرانوالہ نے یکم جنوری 2009 سے آج تک جی ٹی روڈ گوجرانوالہ پر نگار پھاٹک تا چن دا قلعہ تک کب اور کتنی مالیت کی لائٹس لگوائیں؟

(ب) مذکورہ لائٹس کی مینٹیننس / ریپئر کی مد میں کب، کتنی کتنی رقم کس کس چیز پر خرچ کی گئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ لائٹس میں Copper Wire کی بجائے Silver wire کا استعمال کیا گیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایک ہی منصوبہ کو تین دفعہ ٹینڈر کر کے کروڑوں روپے خورد بُرد کر لئے گئے اور ملی بھگت سے ایک ہی کمپنی پاک جرمن انجینئرنگ کو ٹھیکہ دیا گیا؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ لائٹس میں بدعنوانی پر محکمہ کے خلاف انٹی کرپشن کو درخواستیں موصول ہوئیں، اگر درست ہے تو ان درخواستوں پر کیا کارروائی عمل میں لائی گئی، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاءاللہ بٹ):

(الف) جی ٹی روڈ نگار پھاٹک تا چندا قلعہ پر نئی لائٹس پراونشل ہائی وے ڈویژن گوجرانوالہ نے مالی سال 07-2006 میں لگوائی تھیں۔ جن کی مرمت پر ڈسٹرکٹ ہائی وے گوجرانوالہ نے مرمت کی مد میں 12-2011 میں 4.476 ملین روپے خرچ کئے اور اس وقت سے لے کر یہ لائٹس جل رہی ہیں۔ بعد ازاں 14-2013 میں بجلی کی بچت کے لئے سوڈیم لائٹس کو LED لائٹس میں تبدیل کرنے کی مد میں 18.350 ملین رقم خرچ کی گئی۔

(ب) مذکورہ لائٹس میں مینٹیننس / ریپئر پر مالی سال 12-2011 میں 4.476 ملین رقم خرچ کی گئی۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔ 12-2011 میں ریپئر کی مد میں SNS کمپنی کو ٹھیکہ دیا گیا اور اس پر 4.476 ملین روپے خرچہ آیا۔ بعد ازاں بجلی کی بچت کے لئے سوڈیم لائٹس لو LED میں تبدیلی کرنے کے لئے پاک جرمن کمپنی کو ٹھیکہ دیا گیا جس پر 18.350 ملین روپے خرچہ آیا۔

(ہ) یہ درست ہے کہ انٹی کرپشن میں انکوائری جاری ہے۔

جنوبی پنجاب کے ترقیاتی منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*5069: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایشین ڈویلپمنٹ بنک نے لون نمبر 2061-2060 پاک SF برائے جنوبی پنجاب کے ترقیاتی منصوبہ جات بشمول واٹر سپلائی، سینی ٹیشن اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لئے اربوں روپے loan دیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا منصوبہ جات کو انجام دینے کے لئے محکمہ لوکل گورنمنٹ پنجاب کو executing agency مقرر کیا گیا اور ایشین ڈویلپمنٹ بنک کے لیٹر مورخہ 20-04-2011 بعنوان پراجیکٹ کمپلیشن رپورٹ اور پراجیکٹ ڈائریکٹر سدرن پنجاب بیسک اربن سروسز (پراجیکٹ) کے لیٹر نمبر Engg/5-SPBUSP2005/12 مورخہ 24-01-2012 میں ٹی ایم او بہاولپور سٹی ٹی ایم اے کو 40 کروڑ روپے کے مکمل فنڈز دے کر on going منصوبہ جات کو 15-06-2012 تک مکمل کرنے کا حکم دیا تھا۔ پراجیکٹ مینجر / ٹی ایم او مذکورہ نے یہ فنڈز رولز کے مطابق DAO خزانہ بہاولپور سے چیک بک issue کروا کر نیشنل بنک آف پاکستان میں PLA کھول کر جمع کروانے کی بجائے غیر قانونی طور پر بنک آف پنجاب ڈی سی او آفس چوک بہاولپور میں جمع کروائے تا کہ یہ فنڈز 30- جون 2012 کو lapse نہ ہو سکیں لیکن مالی سال 30-06-2012 اور مالی سال 30-06-2013 اور حالیہ مالی سال 30-06-2014 کا نصف وقت گزرنے کے باوجود عرصہ دو سال چھ ماہ سے تا حال ٹی ایم اے بہاولپور متذکرہ ادھورے منصوبہ جات مکمل نہ کرا سکی جبکہ حکومت نے مکمل فنڈز فراہم کر دیئے تھے امداد دینے والے عالمی ادارہ ایشین ڈویلپمنٹ بنک کام بروقت مکمل نہ کروانے پر باعث تشویش اور ملک پاکستان کی بدنامی کا باعث ہے؟

(ج) اگر مذکورہ بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ بالا منصوبہ جات کو 30-8-2014 تک مکمل کروانے کا ارادہ رکھتی ہے نہیں تو کیا وجوہات اور حکومت un due delay رولز کے خلاف غیر قانونی پرائیویٹ بنک اکاؤنٹ میں 40 کروڑ روپے سرکاری فنڈز deposit کروانے کے ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) درست ہے ایشین ڈویلپمنٹ بنک نے جنوبی پنجاب کے ترقیاتی منصوبہ جات بشمول واٹر سپلائی، سینٹیشن اور سیوریج کے لئے 8430.00 ملین روپے لون دیا تھا۔

(ب) مذکورہ بالا منصوبہ جات کی تکمیل کے لئے صوبائی سطح پر ایک الگ پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ قائم کیا گیا تھا اور متعلقہ بلدیاتی ادارہ جات کو exciting agencies مقرر کیا گیا تھا۔ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن بہاولپور سٹی کے لئے 510.337 ملین روپے کے واٹر سپلائی اور سیوریج کے منصوبہ جات منظور ہوئے تھے اور نامکمل سکیمز کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے 10 کروڑ روپے کے فنڈز ٹی ایم اے، سٹی، بہاولپور کو مہیا کئے گئے۔

حکومت پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ چیف انسپکٹر Treasury لیٹر نمبر IT/FD/3-2002/4 مورخہ 12.08.2002 اور LG&CD ڈیپارٹمنٹ لیٹر نمبر B- SO (D-III)LG/86/04 مورخہ 06.12.2004 کے احکامات کی روشنی میں پنجاب بنک کے جوائنٹ اکاؤنٹ نمبر 3-9377 کھلوائے گئے ہیں۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر کے لیٹر نمبر LG/B- SO(D-III)86/04 مورخہ 23.06.2012 کی روشنی میں ہر سکیم کے محاذ پر ٹی ایم اے کو lapse ہونے سے بچانے اور تمام سکیمز کو کامیابی سے پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے فنڈز جاری کئے گئے ہیں۔ حکومتِ پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ لیٹر نمبر 1-1/70 Vol- FD(W&M) (XI) مورخہ 20.11.2013 میں مزید وضاحت کردی گئی ہے کہ بنک آف پنجاب میں فنڈز رکھے جا سکتے ہیں لہٰذا درج بالا فنڈز بنک آف پنجاب میں غیر قانونی امر نہ ہے اور بنک آف پنجاب پرائیویٹ نہ ہے لہٰذا درج بالا فنڈز بنک آف پنجاب کی وساطت نے SPBUSP پراجیکٹ محکمہ لوکل گورنمنٹ پنجاب نے پراجیکٹ کو آرڈینیشن یونٹ کے ذریعہ سیوریج اور واٹر سپلائی پر کام کرایا گیا ہے۔ جس کے تحت یہ پراجیکٹ جون میں مکمل ہونا تھا۔ مگر کچھ ناگزیر وجوہات یعنی فنڈز کی بروقت دستیابی نہ ہونے کی بناء پر مقررہ وقت پر مکمل نہ ہو سکا۔ جو کہ بعد ازاں 30۔ستمبر 2012 کو ٹی ایم اے بہاولپور سٹی کے حوالہ کر دیا گیا۔ SPBUSP کے تحت شروع ہونے والی سکیمز کی کل تعداد 13 ہے۔ ان میں سے گیارہ سکیمز مکمل ہیں اور درج ذیل دو سکیمز نامکمل ہیں۔

1. ٹریٹمنٹ پلانٹ بھنڈا داخلی۔ اس کا 75 فیصد کام مکمل ہے۔ صرف ponds کی بیڈ سیلنگ کا کام باقی ہے۔ ٹھیکیدار کو مورخہ 16.04.2014 کو نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ جس میں اس

سے penalty چارج کی گئی ہے۔ تاہم کام مکمل نہ کرنے کی صورت میں یہ کام مورخہ 12-07-2014 کو کینسل کر کے rist & cost پر دوسرے ٹھیکیدار سے 31-12-2014 تک مکمل کروانے کے لئے مورخہ 05.09.2014 کو ٹینڈر اشتہار دینا تھا کہ اسی اثناء میں ٹھیکیدار سول کورٹ بہاولپور سے مورخہ 05.09.2014 کو ہی حکم امتناہی حاصل کر لیا ہے۔ معاملہ ابھی تک سول کورٹ بہاولپور میں زیر التواء ہے اور میونسپل کارپوریشن بہاولپور پوری کوشش کر رہی ہے کہ stary والا معاملہ جلد حل کروا لیا جائے۔ جونہی عدالت سے stay والا معاملہ حل ہوتا اس سکیم پر کام فوراً شروع کروا لیا جائے گا۔

2. Augmentation & Lateral Sewer۔ اس کا 90 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ 5000 فٹ پختہ کھالے کا فرش اور 1500 فٹ کچے کھالے کا کام باقی ہے۔ یہ کام مورخہ 18.02.2013 کو کینسل کر دیا تھا۔ مگر ٹھیکیدار کی درخواست پر اسے کام مکمل کرنے کے لئے 31.12.2014 تک ورک شیڈول جاری کیا گیا ہے جس کا کام مکمل ہے۔

3. درج بالا دو کاموں کی تکمیل میں تاخیر ٹھیکیداروں کے آپس میں جھگڑے اور ہائیکورٹ میں کیس دائر کرنے کی وجہ ہوئی ہے جبکہ باقی تمام سکیمز مکمل ہیں۔ مگر واٹر سپلائی سکیم ٹی ایم اے سٹی کے پاس Operation & Maintenance فنڈز اور سٹاف کی عدم دستیابی کی وجہ سے operational نہیں ہو سکی۔ ان سکیمز کو چالو کرنے کے لئے سالانہ 154.689 ملین روپے درکار ہیں۔

(ج) اس پراجیکٹ میں Undue Delay نہ ہے۔ بقیہ کام کی تکمیل ممکن نہ ہے۔ جب عدالت ہائے فیصلہ کریں گی۔ کیونکہ یہ معاملات سول کورٹ میں زیر کار ہیں اور سول کورٹ نے Stay Order جاری کیا ہوا ہے۔ رولز کے مطابق بنک آف پنجاب کا اکاؤنٹ قانونی طور پر کھولا گیا ہے۔ حکومت پنجاب فنانس ڈیپارٹمنٹ لیٹر نمبر/(70(Vol-XI)FD(W&M)1-1 مورخہ 20-11-2013 میں مزید وضاحت کر دی گئی ہے کہ بنک آف پنجاب میں فنڈز رکھے جا سکتے ہیں لہٰذا درجہ بالا فنڈز بنک آف پنجاب میں رکھنا غیر قانونی امر نہ ہے اور بنک آف پنجاب پرائیویٹ بنک نہ ہے۔ بنک آف پنجاب میں 40 کروڑ نہیں بلکہ صرف 10 کروڑ روپے نامکمل سکیمز کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے سرکاری فنڈز ڈیپازٹ کروائے گئے ہیں۔

گوجرانوالہ: ایس ڈبلیو ایم سی میں مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*5186: چوہدری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے اب تک کون کون سی مشینری کتنی مالیت سے خریدی ہے اور کون کون سی مشینری محکمہ سے حاصل کی؟

(ب) مذکورہ مشینری خریدنے کے لئے کن کن اخبارات میں کس کس تاریخ کو ٹینڈرز دیئے گئے؟

(ج) مذکورہ مشینری پر ڈیزل/پٹرول اور Maintenance & Repair کی مد میں ماہانہ کتنی رقم خرچ کی جارہی ہے؟

(د) گوجرانوالہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے شہر کی صفائی کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں، معززایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) گوجرانوالہ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے 35 منی ڈمپرز خریدے ہیں جن کی مالیت 31,135,265 روپے ہے اور جو مشینری محکمہ سے حاصل کی گئی اس میں 37 ٹریکٹر ٹرالی، 26 آرم رول، تین بڑے بکٹ، تین چھوٹے بکٹ، تین بلیڈر اور دو رکشے شامل ہیں۔

(ب) مذکورہ مشینری خریدنے کے لئے روزنامہ "ایکسپریس" بروز جمعرات مورخہ 22۔مئی 2014 اور دی نیوز بروز ہفتہ 24۔مئی 2014 کو ٹینڈر دیئے گئے۔

(ج) مذکورہ مشینری پر ماہانہ Maintenance & Repair کی مد میں تقریباً تیس لاکھ کا خرچہ آتا ہے۔ مذکورہ مشینری پر پٹرول اور ڈیزل کی مد میں تقریباً ساٹھ لاکھ روپے خرچ ہوتا ہے۔

(د) گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کی کمپنی کی کارکردگی:

1. گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کے قیاس سے پہلے روزانہ تقریباً 250 ٹن کوڑا کرکٹ اٹھایا جاتا تھا لیکن اب روزانہ تقریباً 550 ٹن کوڑا اُٹھایا جارہا ہے۔
2. کمپنی نے ورکرز کو 600 ہاتھ ریڑھی، 35 منی ڈمپرز، 40 ویلی بنز، 25 ڈرم اور 800 وردیاں فراہم کیں۔
3. 220 کوڑے دان جو بوسیدہ حالت میں تھے ان کو مرمت کر کے قابل استعمال بنایا گیا۔

4. 40فیصد سے زائد مشینری کو آپریشنل کیا گیا جو کہ کمپنی کے آنے سے پہلے خراب کھڑی تھیں۔
5. ورکشاپ میں بلڈنگ پلانٹ، ویلڈر اور گاڑیاں دھونے کے لئے سروس سنٹر کی فراہمی کی گئی۔
6. دوران کام پنکچر ہو جانے والی گاڑیوں کے پنکچر لگانے کے لئے موبائل ورکشاپ کا انتظام کیا گیا۔
7. وقت کی بچت، اخراجات میں کمی اور کام میں بہتری لانے کے لئے نزدیکی مقامات پر ٹرانسفر سٹیشن کا قیام کیا گیا۔
8. کمپنی کے قیام کے بعد صفائی میں بہتری لانے کے مزید345صفائی کارکن بھرتی کئے گئے۔
9. عوام الناس کے مفاد کی خاطر شہر کے وسط میں علیحدہ دفتر کے قیام کے ساتھ ساتھ شکایات کے ازالے کے لئے مفت کال کرنے کی سہولت فراہم کی گئی ہر شکایت کا ازالہ 24 گھنٹے کے اندر کر کے شکایت دہندہ کو آگاہ کیا جاتا ہے۔
10. عید قربان پر جانوروں کی آلائشوں کا شہر کے اندر سے تین دن میں خاتمہ کیا گیا اس کے علاوہ محرم اور عید میلاد النبیؐ پر صفائی کے انتظامات کئے گئے۔
11. لوگوں میں شعور بیدار کرنے کے لئے مختلف تہواروں پر آگاہی مہم چلائی جاتی ہے۔
12. عملہ صفائی کی حاضری اور وقت کی پابندی کو یقینی بنایا گیا ہے۔
13. عوامی نمائندگان کے ساتھ مل کر یونین کونسل کے لیول پر عوامی مسائل کو حل کیا جا رہا ہے۔

لاہور: شادی ایکٹ کی خلاف ورزی پر کارروائی کی تفصیل

*5727: **محترمہ نگہت شیخ:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال2014 میں ضلع لاہور میں کن کن شادی ہالوں کو شادی ایکٹ کی خلاف ورزی کرنے پر کتنا کتنا جرمانہ ہوا، نیز ان ہالوں کے ناموں سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ میں شادی ہالوں کو شادی ایکٹ اور وقت کی پابندی نہ کرنے پر بھاری جرمانہ عائد کیا جاتا ہے اگر ہاں تو کتنا اور کس حساب سے شادی ہالوں کو جرمانہ کیا جاتا ہے، مکمل تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں موجود شادی ہالز باراتیوں کو ایک کی بجائے کئی اقسام کی ڈشز فراہم کر رہے ہیں اگر ہاں تو ان کے خلاف حکومت کیا کارروائی عمل میں لا رہی ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) سال 2014 میں ضلع لاہور میں شادی ایکٹ کی خلاف ورزی پر کسی بھی شادی ہال کو جرمانہ نہ کیا گیا ہے۔ البتہ شادی ایکٹ کی خلاف ورزی پر 27 افراد کے خلاف مقدمات درج کروائے گئے جن کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) یہ درست ہے کہ شادی ہالوں کو شادی ایکٹ اور وقت کی پابندی نہ کرنے پر جرمانہ کیا جاتا ہے اور گرفتاریاں بھی عمل میں لائی جاتی ہیں۔ شادی ایکٹ 2003 کے سیکشن 8 کے تحت کم از کم جرمانہ ایک لاکھ روپے اور زیادہ سے زیادہ تین لاکھ روپے کیا جاتا تھا جبکہ نئے شادی ایکٹ 2016 کے مطابق کم از کم جرمانہ پچاس ہزار روپے اور زیادہ سے زیادہ بیس لاکھ روپے جرمانہ کیا جاتا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ شادی ہالز، میں باراتیوں کو ایک کی بجائے کئی اقسام کی ڈشز فراہم کی جاتی ہیں لیکن جو شادی ہال ون ڈش کی خلاف ورزی کرتا ہے ان کے خلاف انتظامیہ قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لاتی ہے۔ قانون کے مطابق ون ڈش کی خلاف ورزی کرنے والے شادی ہالوں کے خلاف استغاثہ برائے قانونی کارروائی (جرمانہ و سزا وغیرہ) مجاز عدالتوں میں کروایا جاتا تھا اب یہ اختیارات محکمہ داخلہ کے پاس ہیں۔

ضلع چنیوٹ میں محرم الحرام تعزیہ روٹس کے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*5797: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چنیوٹ میں سال 2009 تا حال محرم الحرام کے دوران تعزیہ روٹس وغیرہ کی مرمت و بحالی کے لئے کتنے فنڈز مختص کئے گئے، کتنے استعمال کئے گئے اور مذکورہ فنڈز کہاں کہاں سے فراہم کئے گئے نیز فنڈز کی تفصیل سکیم وار اور سال وار کیا ہے؟

(ب) چنیوٹ میں سال 2009 سے تا حال محرم الحرام کے دوران سکیورٹی اور بجلی وغیرہ کی مد میں کتنے اخراجات کئے گئے اور کہاں کہاں خرچ کئے گئے ہر ایک کی سال وار الگ الگ تفصیل کیا ہے؟

(ج) چنیوٹ میں اہل سنت والجماعت کے کتنے باقاعدہ اور روایتی، غیر روایتی جلوس کن کن تواریخ کو نکلتے ہیں، ان کے روٹس اور اخراجات کی تفصیل بھی بیان کی جائے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 2009 تا حال محرم الحرام کے دوران سکیورٹی، خرید سامان سٹریٹ لائٹ و کرایہ جنریٹر پر جو اخراجات ٹی ایم اے نے کئے ان کی تفصیل حسبِ ذیل ہے:

سال		تفصیل خرچ	کل خرچہ
2009-10	1.	کرایہ جنریٹر 4 عدد (50KV)۔/5000 روپے فی جنریٹر مع آپریٹر یکم محرم تا دس محرم	285254
	2.	ڈیزل جنریٹر 4 عدد جنریٹر۔/60000 روپے یکم محرم تا دس محرم	
	3.	سامان سٹریٹ لائٹ۔/25254 روپے	
2010-11	1.	کرایہ جنریٹر 4 عدد (50KV) فی عدد۔/6000 روپے مع آپریٹر یکم محرم تا دس محرم	
	2.	ڈیزل جنریٹر۔/80000 روپے یکم محرم تا دس محرم	
	3.	سامان سٹریٹ لائٹ۔/60600 روپے	
2011-12	1.	کرایہ جنریٹر 7 عدد (50KV) فی عدد 6000 روپے مع آپریٹر یکم محرم تا دس محرم	524094/-

	2. ڈیزل جنریٹر۔/69000روپے یکم محرم تادس محرم		
	3. سامان سٹریٹ لائٹ۔/35094روپے		
2012-13	1. کرایہ جنریٹر 13عدد(50KV)فی عدد8000روپے مع آپریٹر یکم محرم تادس محرم		720040/-
	2. ڈیزل جنریٹر۔/119000روپے یکم محرم تادس محرم		
	3. سامان سٹریٹ لائٹ۔/93152روپے		
2013-14	1. کرایہ جنریٹر 13عدد(50KV)فی عدد8000روپے مع آپریٹر یکم محرم تادس محرم		1252152/-
	2. ڈیزل جنریٹر۔/119000روپے یکم محرم تادس محرم		
	3. سامان سٹریٹ لائٹ۔/93152روپے		

(ج) مہیا کی گئی خدمات کی تفصیل رقم جو خرچ ہوئی

1.	مہیا کرنے جنریٹر مع پٹرول سامان بجلی یکم محرم تا10 محرم الحرام محلہ قاضیاں	102000/-
2.	مہیا کرنے جنریٹر مع پٹرول سامان بجلی یکم محرم تا10 محرم الحرام محلہ کمانگراں	94000/-
3.	مہیا کرنے جنریٹر مع پٹرول سامان بجلی یکم محرم تا10 محرم الحرام محلہ قصاباں	110000/-
4.	مہیا کرنے جنریٹر مع پٹرول سامان بجلی، سرچ لائٹ وغیرہ عید میلاد النبی(تین یوم)	80000/-
5.	مہیا کرنے جنریٹر مع پٹرول، فتح مباہلہ کانفرنس مولانا محمد الیاس چنیوٹی(ایک یوم)	8000/-
6.	مہیا کرنے جنریٹر مع پٹرول، ختم نبوت کانفرنس مولانا محمد الیاس چنیوٹی(ایک یوم)	8000/-
7.	مہیا کرنے جنریٹر مع پٹرول، حضرت معاویہ کانفرنس(ایک یوم)	8000/-
8.	مہیا کرنے جنریٹر مع پٹرول، ختم نبوت کانفرنس چوک شہید مولانا الیاس چنیوٹی(ایک یوم)	8000/-
9.	مہیا کرنے جنریٹر مع پٹرول، دستار بندی حافظ قرآن مولانا عبدالوارث(ایک یوم)	8000/-
10.	مہیا کرنے جنریٹر مع پٹرول، ختم نبوت کانفرنس مولانا محمد الیاس چنیوٹی، محلہ گڑھا(ایک یوم)	8000/-
11.	مہیا کرنے جنریٹر مع پٹرول، ختم نبوت کانفرنس، محلہ گریاں(ایک یوم)	8000/-
12.	مہیا کرنے جنریٹر مع پٹرول، جلوس جماعت اسلامی سلارہ روڈ(ایک یوم)	8000/-
13.	کل خرچہ	450000/-

ضلع ننکانہ صاحب: تجاوزات کے خلاف آپریشن سے متعلقہ تفصیلات

*6181: **جناب طارق محمود باجوہ:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب کی کون کون سی تحصیل میں 2013 سے اب تک کتنی مرتبہ تجاوزات کے خلاف آپریشن کیا گیا، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) مذکورہ عرصہ کے دوران تحصیل سانگلہ ہل میں کتنی مرتبہ تجاوزات اور قبضہ گروپوں کے خلاف آپریشن کیا گیا، کیا اس آپریشن سے تجاوزات کا خاتمہ کر دیا گیا ہے اور کتنے لوگوں کو جرمانے کئے گئے، ان جرمانوں کی مد میں کتنی رقم اکٹھی ہوئی، تفصیل بتائی جائے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) تحصیل ننکانہ صاحب

تحصیل ننکانہ صاحب میں 2013 سے لے کر اب تک کل 6 آپریشن کئے گئے جن میں 2 قصبہ سید والا اور 4 ننکانہ صاحب شہر کے ہیں 2013 سے اب تک کل 116800 روپے جرمانہ وصول کیا گیا ہے جس کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تحصیل سانگلہ ہل

تحصیل سانگلہ ہل میں 2014 میں 194 افراد کو جرمانہ مبلغ 38200 روپے اور گیارہ مرتبہ آپریشن کیا سال 2015 میں 145200 روپے جرمانہ اور سات مرتبہ آپریشن کیا کل رقم۔/1,83,400 روپے تجاوزات کی مد میں وصول کئے۔

تحصیل شاہکوٹ

تحصیل شاہکوٹ میں 24.07.2012 سے لے کر اب تک 29.05.2015 تک 28 مرتبہ تجاوزات کے خلاف آپریشن کیا اور۔/169426 روپے جرمانہ کیا اور یہ آپریشن شاہکوٹ شہر میں کیا گیا۔

(ب) تحصیل سانگلہ ہل میں 18 مرتبہ تجاوزات کے خلاف آپریشن کیا گیا اور 103 افراد کو جرمانہ کیا گیا اور اس مد میں۔/183400 روپے رقم جمع ہوئی جس کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

فیصل آباد: ایچ ایل ڈی سی سے متعلقہ تفصیل

*6304: ڈاکٹر نجمہ افضل خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں ایچ ایل ڈی سی (ہائی لیول ڈیزائن کمیٹی) کس قانون کے تحت بنی ہے اور اس کے ممبران کون ہیں؟

(ب) کیا کوئی عوامی نمائندہ بھی اس کا ممبر ہے اگر ہے تو نام بتایا جائے؟

(ج) کیا یہ کمیٹی one window کے اصول پر کام کرتی ہے یعنی جو بھی نقص ہو وہ بذریعہ خط بتایا جاتا ہے؟

(د) اس کمیٹی کے فیصلوں یا تاخیری عمل کے خلاف کتنے منصوبوں کے مالکان اس وقت اپنا حق لینے کے لئے عدالتوں میں گئے ہیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) حکومت پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر SO.ESTATE(LG)2-64/06(A) بتاریخ 09-03-2017 کے تحت ہائی لیول ڈیزائن کمیٹی (HLDC) کا وجود عمل میں آیا۔ کاپی تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے نیز نوٹیفکیشن ہذا میں ہائی لیول ڈیزائن کمیٹی (HLDC) ممبران کا اندراج بھی درج ہے۔

(ب) پیرا (الف) میں جواب دیا جا چکا ہے۔

(ج) ہائی لیول ڈیزائن کمیٹی (HLDC) میں کیسز تمام بلڈنگ کنٹرول اتھارٹیز ایف ڈی اے، PHATA اور ٹی ایم ایز کی طرف سے مکمل سکروٹنی کے بعد بھجوائے جاتے ہیں اور اگر میٹنگ میں کوئی اعتراض اٹھایا جائے تو ان کو میٹنگ میں اور تحریری طور پر بھی اطلاع کی جاتی ہے۔

(د) کمیٹی ہذا اپنا کام احسن طریقے سے سر انجام دے رہی ہے اور اس کے فیصلوں کے خلاف کسی منصوبے کے مالک کسی بھی عدالت میں نہ گئے ہیں۔

ضلع چنیوٹ میں نصب فلٹریشن پلانٹس سے متعلقہ تفصیلات

*6452: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چنیوٹ شہر اور دیہاتوں کی کل کتنی یو سیز ہیں، کتنی یو سیز میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگ چکے ہیں، ان پر کتنے اخراجات آئے ہیں، ان میں سے کتنے فنکشنل اور کتنے خراب ہیں؟

(ب) کتنی یونین کونسلز ہیں جن میں ابھی تک فلٹریشن پلانٹ نصب نہیں کئے گئے؟

(ج) جن یونین کونسلز میں فلٹریشن پلانٹ نہیں لگائے گئے، کب تک ان کو یہ سہولت فراہم کر دی جائے گی؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) نئے بلدیاتی نظام کے تحت ضلع چنیوٹ کی چار میونسپل کمیٹیز ہیں جن میں 82 وارڈز ہیں اور ایک ضلع کونسل نمبر 39 یونین کونسل پر مشتمل ہے۔ ضلع چنیوٹ کی چار میونسپل کمیٹیوں میں وارڈ کی تعداد اور ان میں فلٹریشن پلانٹ کی تفصیل حسب ذیل ہے:

نام میونسپل کمیٹی	وارڈز کی کل تعداد	نمبر و نام وارڈز جن میں فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں	کل تعداد پلانٹس
چنیوٹ	48	وارڈ نمبر 8 محلہ معظم شاہ	4
		وارڈ نمبر 17 گڑھا فائر بریگیڈ آفس	
		وارڈ نمبر 25 سیٹلائٹ ٹاؤن	
		وارڈ نمبر 32 تھانہ سٹی	
لالیاں	11	وارڈ نمبر 8 غلہ منڈی	2
		وارڈ نمبر 9 کچہری / اے سی آفس	
چناب نگر	12	وارڈ نمبر 11 محلہ ٹینکی گول بازار	1
بھوانہ	11	وارڈ نمبر 7 محلہ سادات	1
		وارڈ نمبر 10 کچہری / اے سی آفس	2

ضلع کونسل میں 39 یونین کونسل ہیں جن میں سے 4 یونین کونسل میں 6 فلٹریشن پلانٹ نصب ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1. یونین کونسل نمبر 21 جنجوعہ سادات

2. یونین کونسل نمبر 37 موضع نتھر کے اور موضع حویلی باٹا

3. یونین کونسل نمبر 38 نگینی اور موضع تاج بیروالہ

4. یونین کونسل نمبر 39 موضع سلمان

4 میونسپل کمیٹیز کے 9 واٹر فلٹریشن پلانٹ پر 17719000 روپے اور ضلع کونسل کے 6 فلٹریشن پلانٹ پر۔/1,7200000 روپے یعنی کل۔/3,49,19,000 روپے اخراجات آئے ہیں، ان میں 15 فنکشنل ہیں اور کوئی خراب نہ ہے۔

(ب) 35 یونین کونسلز ہیں جن میں ابھی تک فلٹریشن پلانٹ نصب نہیں کئے گئے جن کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ نے صاف پانی کے نام سے ایک کمپنی (ادارہ) بنائی ہے لہٰذا سوال کے مذکورہ جز کا جواب محکمہ ہاؤسنگ سے لیا جانا مناسب ہے۔

ٹی ایم اے لیاقت پور کی ناقص کارکردگی سے متعلقہ تفصیلات

*6500: قاضی احمد سعید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹی ایم اے لیاقت پور کی ناقص کارکردگی کی وجہ سے خان بیلہ میں صفائی اور سیوریج کی صورتحال انتہائی ناقص ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعین خاکروب اور سینٹری عملہ کو کئی کئی ماہ تک تنخواہ کی ادائیگی نہیں ہوتی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ علاقہ مکینوں نے بارہا ٹی ایم اے آفس میں ناقص صفائی و سیوریج کی کمپلینٹ درج کروائیں لیکن وہاں کا عملہ اور آفیسرز بے حسی کا مظاہرہ کر رہے ہیں؟

(د) حکومت کب تک مذکورہ علاقہ کا سیوریج و صفائی کا نظام درست کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) یہ درست نہ ہے ٹی ایم اے لیاقت پور اپنے محدود وسائل کے ساتھ عوامی شکایات کو مد نظر رکھتے ہوئے مہینے میں چار سے پانچ بار عملہ صفائی اور مشینری بھیج کر خان بیلہ شہر کی صفائی کرواتی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے خاکروب اور سینٹری ورکرز کو باقاعدگی سے تنخواہ کی ادائیگی کی جاتی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے ٹی ایم اے ہذا اپنے وسائل کے مطابق عملہ صفائی اور مشینری بھیج کر شہر کی صفائی کرواتی ہے۔

(د) خان بیلہ شہر کا سیوریج سسٹم تقریباً 35 سال پرانا ہے اور آبادی کئی گنا بڑھ گئی ہے تاہم ٹی ایم اے کی طرف سے موجودہ وسائل بروئے کار لا کر سیوریج سسٹم کی مرمت کا کام کرایا جاتا رہا ہے لیکن اس شہر کی آبادی کو مد نظر رکھتے ہوئے ایک میگا سیوریج سکیم کی اشد ضرورت ہے جس کے لئے محکمہ پبلک ہیلتھ کو لکھا جانا مناسب ہے۔

لاہور کے ٹاؤنز کی تفصیلات

*6868: **میاں محمد اسلم اقبال:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لاہور کے کل کتنے ٹاؤنز ہیں؟

(ب) یہاں پر تعینات تمام ٹی ایم اوز کس گریڈ کے ہیں اور کس کیڈر کے ہیں؟ تفصیل الگ الگ ٹاؤنز وار بتائیں۔

(ج) ان تمام ٹی ایم اوز کے متعلقہ ڈیپارٹمنٹ اور تمام کی تعلیمی قابلیت بتائی جائے؟

(د) ٹی ایم اے کے شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ کے مطابق یہ پوسٹ کس گریڈ کی ہے؟

(ہ) ان تمام ٹاؤنز میں تعینات ایڈمنسٹریٹر کس گریڈ اور کس کیڈر کے ہیں، الگ الگ تفصیلات بتائیں۔

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) سابقہ پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس کے مطابق لاہور کے 9 ٹاؤنز تھے۔ اب نئے بلدیاتی سسٹم کے تحت لاہور میں 9 ٹاؤنز کو زون میں بدلنے کی تجویز ہے۔

(ب) سابقہ سسٹم میں راوی ٹاؤن کے ٹی ایم او گریڈ 17، شالامار ٹاؤن کے ٹی ایم او گریڈ 17، داتا گنج بخش ٹاؤن کے ٹی ایم او گریڈ 19 عزیز بھٹی ٹاؤن کے ٹی ایم او گریڈ 18، واہگہ ٹاؤن کے ٹی ایم او گریڈ 18، سمن آباد ٹاؤن کے ٹی ایم او گریڈ 19 اور اقبال ٹاؤن کے ٹی ایم او گریڈ 19 کے تھے۔ ان کا کیڈر LCS ہے۔ پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے تحت ٹی ایم defunct ہو چکے ہیں اب ٹی ایم او کی بجائے زونل ڈپٹی چیف آفیسر کی تجویز زیر غور ہے۔

(ج) ان کی تعلیمی قابلیت گریجویشن / پوسٹ گریجویشن ہے۔

(د) ٹی ایم اے کی شیڈول آف اسٹیبلشمنٹ کے مطابق یہ پوسٹ گریڈ 19/ 18 کی ہے اور موجودہ سسٹم میں زونل ڈپٹی چیف آفیسر کی پوسٹ گریڈ 19/ 18 زیر غور ہے۔

(ہ) لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبری SOR(LG-39-6/2008 مورخہ 13۔جون 2011 کے تحت درج ذیل افسران کو ٹی ایم ایز لاہور میں بطور ایڈمنسٹریٹر تعینات کیا گیا تھا۔

1. ٹی ایم اے داتا گنج بخش ٹاؤن اسسٹنٹ کمشنر سٹی
2. ٹی ایم اے علامہ اقبال ٹاؤن اسسٹنٹ کمشنر صدر
3. ٹی ایم اے گلبرگ ٹاؤن اسسٹنٹ کمشنر ماڈل ٹاؤن
4. ٹی ایم اے عزیز بھٹی ٹاؤن اسسٹنٹ کمشنر کینٹ
5. ٹی ایم اے شالامار ٹاؤن اسسٹنٹ کمشنر شالامار ٹاؤن
6. ٹی ایم اے واہگہ ٹاؤن ایکسٹرا اسسٹنٹ سیٹلمنٹ آفیسر لاہور کینٹ
7. ٹی ایم اے سمن آباد ٹاؤن سیٹلمنٹ آفیسر لاہور۔
8. ٹی ایم اے راوی ٹاؤن کلیکٹر کو اسٹیبلشمنٹ لاہور۔
9. ٹی ایم اے نشتر ٹاؤن ایکسٹرا اسسٹنٹ سیٹلمنٹ آفیسر لاہور سٹی

درج بالا افسران کی پوسٹنگ محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی کرتا ہے۔

ڈنگہ گھوڑی عالم روڈ اور مچھیانہ روڈ گجرات کی تعمیر کی تفصیلات

*6874: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔113 (گجرات) میں روڈ کا کام جو کہ ڈنگہ گھوڑی عالم روڈ، کنجاہ مچھیانہ روڈ، اے ڈی ایل جی کے دفتر سے ان منصوبوں پر کام ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ روڈز کے لئے محکمہ پراونشل ہائی وے اور ڈسٹرکٹ لیول پر ڈی او روڈز کا آفس موجود ہے اس کے باوجود یہ کام محکمہ لوکل گورنمنٹ کو الاٹ کئے گئے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ کام معیاری نہیں ہو رہا، عرصہ دراز سے لوگ پریشان ہیں کہ یہ سڑکیں مکمل نہیں ہو رہی ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کاموں میں بڑے پیمانے پر کرپشن ہوئی ہے، کیا محکمہ کسی اعلیٰ ادارے سے ان کام کو چیک کروانا چاہتا ہے اگر نہیں تو کیا وجہ ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) اس حلقہ پی پی۔113 گجرات میں ڈنگہ گھوڑی عالم روڈ اور کنجاہ تا مچھیانہ روڈ کا کام بذریعہ اے ڈی ایل جی کروایا جا رہا ہے۔

(ب) ضلع کے لیول پر تین ادارے سڑکیں بنانے کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔ جن میں دو ادارے صوبائی سطح پر کام کرتے ہیں۔ جیسا کہ پراونشل ہائی وے ڈیپارٹمنٹ اور محکمہ لوکل گورنمنٹ جبکہ ڈسٹرکٹ آفیسر روڈ ضلعی سطح پر کام کرتا ہے۔

(ج) مذکورہ بالا منصوبہ جات کے لئے حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق ٹھیکیداران کی پری کوالیفکیشن کی گئی جس کی منظوری چیف انجینئر (ہیڈ کوارٹر) محکمہ لوکل گورنمنٹ بورڈ پنجاب سے حاصل کی گئی تھی اور یہ ٹھیکیدار صوبائی محکمہ ہائی ویز میں بھی کام کر رہے ہیں اس لئے ان منصوبہ جات کا معیار پنجاب ہائی ویز کے معیار کم نہ ہو۔

مزید برآں چونکہ یہ منصوبہ جات چیف منسٹر ڈائریکٹو پر تعمیر ہو رہے ہیں اس لئے ان کے جزوی طور پر 40 فیصد فنڈز ریلیز ہوئے تھے اور 30۔ جون تک ایک روپیہ بھی lapse نہ ہوا

ہے۔چونکہ اس وقت تک حکومت پنجاب نے موجودہ مالی سال کے لئے بقایا فنڈز کا اجراء نہ کیا ہے اس لئے منصوبہ جات نامکمل ہیں۔

(د) یہ بات درست نہ ہے کہ مذکورہ بالا منصوبہ جات میں کسی قسم کی کرپشن ہوئی ہے کیونکہ ٹھیکیداران کی انلسٹمنٹ، منصوبوں کو الاٹ کرنے کا طریق کار ضلعی انتظامیہ کی زیر نگرانی مکمل کیا گیا ہے اور ان منصوبوں کی چیکنگ کے لئے صوبائی سطح پر سپرنٹنڈنٹ انجنیئر اور چیف انجینئر تعینات ہیں۔

ٹی ایم اے تحصیل جہلم میں بل بورڈز کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*6888: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایم اے تحصیل جہلم میں بل بورڈز کی تنصیب سے متعلقہ پالیسی تفصیلاً بیان فرمائیں؟

(ب) کسی بھی بل بورڈز کی تنصیب کا معاوضہ کیسے طے کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ جی ٹی روڈ کے علاوہ پورے جہلم شہر میں جہازی سائز کے بل بوڈز نصب ہیں جو کسی بھی وقت کسی بڑے حادثے کا سبب بن سکتے ہیں؟

(د) کیا حکومت، پالیسی کے خلاف اور خطرناک بل بورڈز کو فوری طور پر ہٹانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاءاللہ بٹ):

(الف) ٹی ایم اے جہلم بل بورڈ کی کوئی فیس وصول نہ کرتی ہے ٹی ایم اے جہلم نے سائن بورڈ کے بائی لاز اور شیڈول مرتب کر رکھا ہے جو کہ گورنمنٹ نے منظوری دے رکھی ہے یہ کہ سائن بورڈ کی تنصیب کے لئے ٹی ایم اے جہلم نے یہ پالیسی بنائی ہے کہ جب کسی فریق نے سائن بورڈ نصب کرنا ہوتا ہے تو وہ پہلے درخواست دیتا ہے اس کے بعد جس جگہ سائن بورڈ نصب کرنا ہوتا ہے باقاعدہ اس جگہ کا معائنہ کیا جاتا ہے کہ سائن بورڈ کی تنصیب کی وجہ سے ٹریفک میں کوئی رکاوٹ تو نہ پیدا ہوتی ہے اور سڑک کے کنارے سے 10 فٹ کی جگہ پر

نصب کرنے کی جگہ موجود ہے کہ نہیں اور سائن بورڈ کی تنصیب سڑک / گلی کی سمت بنتی ہے کہ نہیں یہ ساری چیزیں دیکھنے کے بعد باقاعدہ فریق سے معاہدہ کیا جاتا ہے کہ وہ سائن بورڈ کو باقاعدہ طور پر اس کی بنیاد میں کنکریٹ وغیرہ کرے۔اور تحصیل آفیسر (آئی اینڈ ایس) کی نگرانی میں سائن بورڈ کو نصب کرے گا اور اس کے بعد سائن بورڈ کی مضبوطی کا سرٹیفکیٹ پاکستان انجینئرنگ کونسل سے approved فرم یا کمپنی کے ذریعے مہیا کرے گا اور اس کے بعد این او سی برائے تنصیب سائن بورڈ جاری کیا جاتا ہے اور منظور شدہ نوٹیفکیشن آف شیڈول کے علاوہ ٹی ایم اے کوئی وصول نہ کرتی ہے۔

(ب) ٹی ایم اے جہلم بل بورڈ تنصیب کرنے کی فیس حکومت سے منظور شدہ نرخ کے مطابق وصول کرتی ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

1. این او سی بل بورڈ ابتدائی سائز 16x8 فٹ =11000 روپے سالانہ
2. این او سی بل بورڈ ابتدائی سائز 15x45 فٹ =14000 روپے سالانہ
3. این او سی بل بورڈ سائز 60x20 فٹ =16000 روپے سالانہ
4. این او سی بل بورڈ سائز 30x90 فٹ =20000 روپے سالانہ

(ج) دو عدد بڑے سائن بورڈز جو کہ مختلف پرائیویٹ عمارتوں پر لگے ہوئے ہیں جو کہ ایک جادہ چوک بلڈنگ کی چھت پر ہے۔ دوسرا سول لائن روڈ پر بلڈنگ کی چھت پر ہے۔ان کے خلاف حسبِ ضابطہ کارروائی کی جارہی ہے۔

(د) ٹی ایم اے نے متعدد بار ٹی ایم اے کی حدود میں نصب شدہ ہورڈنگ بورڈ جو کہ عوام الناس کے لئے کسی وقت بھی کسی بڑے حادثے کا موجب بن سکتے ہیں مختلف اوقات میں عوام الناس اور میڈیا کی موجودگی میں شاندار چوک، سول لائن روڈ، مشین محلہ روڈ، جادہ چوک میں مختلف اوقات میں ختم کئے ہیں اور یہ کہ ٹی ایم اے کسی قسم کا بورڈ جو کہ عوام الناس کے لئے اور ٹریفک میں رکاوٹ کا باعث بنے اس کی ہرگز منظوری نہ دیتی ہے اور یہ کہ ٹی ایم اے آئندہ بھی وقتاً فوقتاً سائن بورڈز جو کہ خطرناک حالت میں ہوں ان کو ختم کر دے گی۔

برتھ سرٹیفکیٹ سے متعلقہ طریق کار کی وضاحت

*6915: **میاں طارق محمود:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تاخیر سے تاریخ پیدائش کے اندراج کے لئے پہلے درخواست ڈی سی او متعلقہ کو دی جائے گی، ڈی سی او اس پر متعلقہ ای ڈی او سے رپورٹ حاصل کرے گا ای ڈی او متعلقہ یہ درخواست اپنے ڈی او (ڈسٹرکٹ آفیسر) اور پھر ڈسٹرکٹ آفیسر، ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر یا تحصیل انچارج سے اور تحصیل انچارج سیکرٹری یونین کونسل سے رپورٹ حاصل کرے گا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سیکرٹری یونین کونسل کی یہ رپورٹ پھر اسی channel سے ہوتی ہوئی ای ڈی او ہیلتھ کے پاس جائے گی اور ای ڈی او ہیلتھ پھر سیکرٹری یونین کونسل کو تاخیر سے تاریخ پیدائش کے اندراج لکھے گا جو کہ کافی تکلیف دہ مرحلہ ہے کیا حکومت اس پر غور کرتے ہوئے کوئی آسانی پیدا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) یہ درست نہ ہے۔ بلکہ تاخیری اندراج کے لئے درخواست متعلقہ سیکرٹری یونین کونسل کو دی جائے گی جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نوعیت	مدت	ذمہ داری	درکار وقت
1	نارمل اندراج	60یوم	سیکرٹری یونین کونسل / اہل کار میونسپل کمیٹی	3یوم
2	لیٹ اندراج	61یوم تا7سال	چیئرمین / ایڈمنسٹریٹر / میونسپل کمیٹی	7یوم
3	بعد از معیاد اندراج	7سال سے زائد	متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر برائے تصدیق رہائش اور متعلقہ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال برائے تعین عمر	20یوم

(ب) یہ درست نہ ہے بلکہ سیکرٹری یونین کونسل چھان بین کے بعد درخواست متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر کے پاس برائے تصدیق رہائش ارسال کرے گا۔ اسسٹنٹ کمشنر متعلقہ عملہ سے تصدیق کے بعد میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کو بھیجے گا جہاں میڈیکل بورڈ عمر کا تعین کرکے واپس متعلقہ یونین کونسل میں اندراج کے لئے ارسال کرے گا۔

لاہور: یونین کونسل نمبر 88 اور 92 میں تجاویزات کے خاتمہ سے متعلقہ تفصیل

*6964: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) یکم اگست 2015 سے اب تک ڈی سی او، لاہور کے پاس یونین کونسل نمبر 88 اور 92 کی جانب سے تجاوزات ختم کرنے کے حوالے سے کتنی درخواستیں موصول ہوئیں؟

(ب) ان درخواستوں پر محکمے نے کیا کارروائی کی، تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ عوام کے جانب سے دی گئی درخواستوں پر محکمہ صرف نشان لگا کر چلا جاتا ہے اور بعد میں لوگ محکمہ کے اہلکاروں سے مک مکا کر لیتے ہیں اور محکمہ برائے نام کارروائی کرتا ہے اور ان encroachments کا مکمل خاتمہ نہیں کرتا؟

(د) اگر جز (ج) کا جواب درست ہے تو کیا حکومت کے پاس کوئی ایسا میکنزم بھی ہے کہ رشوت لے کر تجاوزات کا آپریشن نہ کرنے والے کرپٹ اہلکاروں کو چیک کر کے ان کے خلاف قانونی کارروائی کر سکے۔ اگر میکنزم ہے تو وہ کیا ہے۔ تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے۔

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) یکم اگست 2015 سے اب تک ڈی سی او لاہور کی طرف سے یونین کونسل نمبر 88 اور 92 کے حوالے سے ٹی ایم اے سمن آباد ٹاؤن لاہور کو تجاوزات ختم کرنے کے لئے کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔

(ب) جواب جز (الف) کے مطابق ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) درست نہ ہے۔

ڈسکہ شہر میں کھیلوں کے گراؤنڈ سے متعلقہ تفصیلات

*7027: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسکہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہے مگر اس شہر میں کوئی پلے گراؤنڈ نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ بچے کھیلنے کے لئے سکولوں اور کالجوں کے گراؤنڈ استعمال کرتے تھے مگر ان کی انتظامیہ نے اب ان میں داخلہ ممنوع کر دیا ہے؟

(ج) کیا حکومت ڈسکہ شہر میں پلے گراؤنڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) یہ درست نہ ہے۔ ڈسکہ شہر میں نواز شریف میونسپل سٹیڈیم کی صورت میں پلے گراؤنڈ موجود ہے۔

(ب) میونسپل کمیٹی ڈسکہ کو عوام الناس کی طرف سے ایسی کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے نہ ہی میونسپل کمیٹی کے کسی نمائندے نے شکایت کی ہے۔

(ج) ڈسکہ شہر میں نواز شریف میونسپل سٹیڈیم کی صورت میں پلے گراؤنڈ موجود ہے جو کہ سات ایکڑ پر محیط ہے۔

جھنگ: مقامی حکومت کے زیر انتظام محکمہ صحت کے ملازمین کے مسائل کی تفصیلات

*7059: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی جھنگ کے زیر انتظام محکمہ صحت کے تحت کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کی تفصیل عہدہ اور گریڈ وار بتائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس میونسپل کمیٹی میں کام کرنے والے محکمہ صحت کے ملازمین کو 2004 میں ملنے والا اسکیل، سلیکشن گریڈ اور اس کے بقایا جات کی ادائیگی نہیں کی جارہی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت کی طرف سے سال 2011 میں جو سروس سٹرکچر جاری کیا گیا وہ بھی ان ملازمین کو نہیں دیا گیا۔ 30 فیصد الاؤنس جو کہ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ نے

منظور کیا تھا وہ بھی نہیں دیا جا رہا، گورنمنٹ کی طرف سے 1500 روپے ورک الاؤنس جو منظور ہوا ہے وہ بھی نہیں دیا جا رہا ہے اس کے علاوہ بھی کافی الاؤنس نہیں دیئے جا رہے ہیں، حکومت اس بابت کوئی ایکشن لینا چاہتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) بمطابق بجٹ میونسپل کمیٹی جھنگ کے ہیلتھ ملازمین کی کل اسامیاں 30 ہیں۔ جن میں 15 ملازمین اپنے عہدوں پر ڈیوٹی سر انجام دے رہے ہیں جبکہ 15 ملازمین کی اسامیاں خالی ہیں۔ مکمل تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) میونسپل کمیٹی میں کام کرنے والے محکمہ صحت کے ملازمین کو 2004 میں ملنے والا سکیل نمبر 6 جو کہ صرف ویکسینیٹرز کے لئے تھا۔ 2008 میں عطا کیا جا چکا ہے اور بقایا جات کی ادائیگی کر دی گئی ہے۔

(ج)

i. حکومت کی طرف سے سال 2011 میں جاری کیا جانے والا سروس سٹرکچر ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی طرف سے متعلقہ ملازمین کو دیا جا چکا ہے۔

ii. 30 فیصد الاؤنس جو کہ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ کی جانب سے منظور شدہ ہے وہ گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق ادا کیا جا رہا ہے۔

iii. گورنمنٹ کی طرف سے جاری کیا گیا۔ /1500 روپے رسک الاؤنس جو صرف سکیل نمبر 1 تا 4 کے ملازمین کے لئے ہے مروجہ الاؤنس ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی جھنگ کے تحت درجہ چہارم کے ملازمین کو دیا جا رہا ہے۔

iv. ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کے قیام کے بعد تمام مروجہ الاؤنس میونسپل کمیٹی جھنگ کے تمام ہیلتھ ملازمین کو دیئے جا رہے ہیں۔

ٹی ایم اے سانگلہ ہل: صفائی کی گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

*7089: **جناب طارق محمود باجوہ:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایم اے سانگلہ ہل میں سیوریج کی صفائی کے لئے کتنی مشینیں موجود ہیں اگر جواب نہ میں ہے تو اس صفائی کا کیا بندوبست کیا جاتا ہے؟

(ب) ٹی ایم اے سانگلہ ہل کے پاس کچرا اٹھانے والی کتنی گاڑیاں موجود ہیں، کتنی ٹھیک اور کتنی خراب ہیں؟

(ج) گزشتہ سال گاڑیوں کی دیکھ بھال کی مرمت اور ڈیزل کی مد میں کل کتنے اخراجات آئے، تفصیل سے بیان کریں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) میونسپل کمیٹی سانگلہ کا Drainage System زیادہ تر نالیاں اور نالہ جات پر مشتمل ہے جن کی صفائی سینٹری ورکرز کرتے ہیں۔ میونسپل کمیٹی سانگلہ ہل کے پاس کوئی مشینری موجود نہ ہے۔

(ب) میونسپل کمیٹی سانگلہ ہل میں کوڑا کرکٹ اٹھانے کے لئے تین عدد ٹریکٹر مع ٹرالیاں موجود ہیں جو کہ تمام درست حالت میں ہیں۔

(ج) گزشتہ سال گاڑیوں کی دیکھ بھال کی مرمت اور ڈیزل کی مد میں۔/40,23,346 روپے اخراجات آئے ہیں۔

اتوار بازاروں میں سٹال لگانے والوں کی رجسٹریشن کا مسئلہ

*7301: باؤ اختر علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ بھر کے اتوار بازاروں میں سٹال لگانے والوں کی رجسٹریشن کا فیصلہ کیا ہے؟

(ب) اتوار بازاروں میں سٹال لگانے کا کیا طریق کار ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں متعلقہ افسران سٹال لگانے والے منظور نظر لوگوں کی رجسٹریشن کرتے ہیں سال 2013 تا 2015 ضلع لاہور میں کتنے لوگوں کی رجسٹریشن ہوئی، تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(د) حکومت سٹالوں کی رجسٹریشن شفاف بنانے کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) درست ہے۔

(ب) اتوار بازار میں سٹال لگانے کے لئے درخواست مع ایک عدد تصویر، شناختی کارڈ کی کاپی ٹی ایم اے کو دی جاتی ہے۔ گنجائش ہونے پر سٹال دیا جاتا ہے۔

(ج) منظور نظر لوگوں کی رجسٹریشن کی بات درست نہ ہے۔ سال 2013 تا 2015 ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن، داتا گنج بخش ٹاؤن کے زیر انتظام شادمان بازار میں کل 12 لوگوں کی رجسٹریشن ہوئی۔ ٹی ایم اے، عزیز بھٹی ٹاؤن میں 2013 میں 96 سبزی سٹال 22 پھل فروٹ پرچون 10 گوشت مرغی 6 اور 2014 میں 92 سبزی سٹال 20 پھل فروٹ پرچون 8 گوشت مرغی 6 اور 2015 میں 93 سبزی سٹال 19 پھل فروٹ پرچون 9 اور گوشت مرغی 6 سٹالز کی رجسٹریشن کی گئی۔ ٹی ایم اے گلبرگ ٹاؤن میں سال 2013 تا 2015 کے دوران جو لوگوں کی رجسٹریشن کی گئی ان کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ٹی ایم اے سمن آباد ٹاؤن انتظامیہ تین عدد اتوار بازاروں کا انعقاد کرتی ہے۔ ٹی ایم اے راوی ٹاؤن لاہور میں سال 2013 تا 2015 میں 80 لوگوں کی رجسٹریشن ہوئی۔ ٹی ایم ایز نشتر ٹاؤن، اقبال ٹاؤن، شالامار ٹاؤن اور واہگہ ٹاؤن میں کوئی اتوار بازار نہیں لگایا جاتا۔

(د) رجسٹریشن کے بابت کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ موجودہ طریق کار بڑا جامع اور شفاف ہے۔

سرگودھا: ٹی ایم اے کے ریٹائرڈ ملازمین کو پنشن اور گریجویٹی کی ادائیگی

*7317: چوہدری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹی ایم اے سرگودھا میں یکم جنوری 2012 سے آج تک کتنے اور کون کون سے عہدوں کے ملازمین ریٹائرڈ ہوئے؟

(ب) کیا ان ریٹائرڈ ہونے والے ملازمین کو پنشن اور گریجویٹی ادا کر دی گئی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ دو سال سے ریٹائرڈ ہونے والے ملازمین کو ابھی تک پنشن اور گریجویٹی کی ادائیگی نہیں کی جا رہی، بغیر کسی میرٹ اور معیار کے صرف من پسند افراد کو ادائیگیاں کی جا رہی ہیں؟

(د) کیا حکومت بقایا ریٹائرڈ ملازمین کو بھی پنشن اور گریجویٹی ادا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) 160 ملازمین ریٹائرڈ ہوئے جن میں سینٹری ورکر، آپریٹر، نائب قاصد، ڈرائیور، فائرمین، چوکیدار، الیکٹریشن، او کٹرائے کلرک، بیلدار، آفس کلرک وغیرہ شامل ہیں جس کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان میں سے 143 ملازمین کو پنشن، گریجویٹی ادا کر دی گئی ہے جبکہ 17 ریٹائرڈ ملازمین کو ادائیگی کا پراسس جاری ہے۔ ان کو جلد ادائیگی کر دی جائے گی۔

(ج) یہ بات درست نہ ہے کہ ریٹائرڈ ہونے والے ملازمین کو ادائیگی نہ ہو رہی ہے بلکہ میرٹ کے مطابق اور فنڈز کی دستیابی پر ادائیگی کی جا رہی ہے۔

(د) پنشن اور گریجویٹی ریٹائرڈ ملازمین کا حق ہے بہت سے ملازمین کو پنشن، گریجویٹی ادا کر دی گئی ہے جبکہ 17 ریٹائرڈ ملازمین کو ادائیگی کا پراسس جاری ہے۔ ان کو جلد ادائیگی کر دی جائے گی۔

پی پی-32 سرگودھا میں تعمیر کردہ سڑکوں سے متعلقہ تفصیلات

*7319: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-32 سرگودھا میں "پکیاں سڑکاں سوکھے پینڈے پروگرام" کے تحت کل کتنی کہاں کہاں سڑکیں بنائی گئی ہیں؟

(ب) ان سڑکات کی تکمیل کی نوعیت اور ان پر کل کتنے اخراجات آئے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) حلقہ پی پی۔32 میں محکمہ ہائی وے نے ایک سڑک بحالی سڑک از سرگودھا فیصل آباد روڈ تا کانڈیوال روڈ براستہ چک نمبر 107 جنوبی چک نمبر 101 جنوبی اور چک نمبر 100 جنوبی لمبائی 8.20 KM تحصیل و ضلع سرگودھا اس پروگرام کے تحت تعمیر کی ہے۔

(ب) اس سڑک کا تخمینہ لاگت مبلغ 78.850 ملین تھا اور اس سڑک پر اخراجات کی مد میں 67.874 ملین روپے ماہ جون 2016 تک خرچ ہوئے ہیں اور رواں مالی سال 17-2016 مبلغ 5.845 ملین روپے لاگت آچکی ہے اس سڑک پر اب تک کل رقم 73.718 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ سڑک کا کام مجموعی طور پر مکمل ہو چکا ہے۔

فیصل آباد: صنعتوں سے مقامی حکومت کے وصول کردہ ٹیکسز کی تفصیل

*7378: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد کی فیکٹریوں اور کارخانوں سے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد اور ٹی ایم ایز اگر کوئی فیس / ٹیکس وصول کر رہی ہیں تو کس شرح سے اور کس مد میں سے آرہی ہیں؟

(ب) اس فیس / ٹیکس کے عوض سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور متعلقہ ٹی ایم ایز ان اداروں کو کیا کیا سہولیات فراہم کر رہی ہیں؟

(ج) کیا اداروں کے استعمال شدہ wastage کو مناسب طریقے سے ڈسپوز آف کرنا ٹی ایم ایز اور سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی ذمہ داری ہے اگر ہاں تو پھر کیا یہ اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہے ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ2013/2017-01-01سے نافذ ہے۔قبل ازیں لوکل گورنمنٹ آرڈیننس2001 کے تحت سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیکٹریوں/کاخانوں سے لائسنس/پرمٹ فیس فیس وصول کر رہی تھی جس کے شیڈول کی کاپی تتمہ(الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اس کے علاوہ ٹی ایم ایز فیکٹریوں/کارخانوں سے درج ذیل شرح کے حساب سے وصول کر رہی تھیں:

قسم فیکٹری	لائلپور ٹاؤن	مدینہ ٹاؤن	اقبال ٹاؤن	جناح ٹاؤن
گھی ملز	50000	50000	50000	30000
فلور ملز	50000	50000	60000	10000
دال فیکٹری	10000		15000	10000
صابن فیکٹری	30000	30000	30000	25000
پلاسٹک فیکٹری	3000	3000	25000	10000
فوڈ فیکٹری	20000	20000	8000	30000
مرچ پسائی فیکٹری	10000	10000	15000	2000

(ب) ایسے اداروں تک خام مال کی رسائی کے سولنگ، سڑکات جہاں ضرورت ہو سروس روڈ اور مین روڈ پر سٹریٹ لائٹ، ٹریفک سگنل کنٹرول وغیرہ مہیا کیا جاتا ہے۔

(ج) اداروں کی استعمال شدہ Wastage کو مناسب طریقے سے ڈسپوز آف کرنا سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی ذمہ داری تھی جواب فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی(FWMC)کے ذریعے احسن انداز سے ادا کی جارہی ہے۔

ڈیرہ غازی خان: ٹرائیبل ایریا میں ڈویلپمنٹ کے کاموں سے متعلقہ تفصیلات

*7502: خواجہ محمد نظام المحمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈیرہ غازی خان کے ٹرائیبل ایریا میں ترقی کے کام ٹرائیبل ایریا ڈویلپمنٹ پروگرام TADP کے تحت کروائے جاتے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو یکم جنوری2014 سے آج تک اس ایریا میں کون کون سے ترقیاتی کام اس پراجیکٹ کے تحت شروع کئے گئے، ان منصوبہ جات کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) اس عرصہ کے دوران TADP کو کتنا فنڈز ملا، کتنا خرچ ہوا اور کتنا lapse ہوا، اور کتنا باقی ہے وہ کس کے اکاؤنٹ میں پڑا ہوا ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ ٹرائیبل ایریا ڈویلپمنٹ پراجیکٹ TADP منظورہ شدہ PC-I کے مطابق ٹرائیبل ایریا ڈیرہ غازی خان میں ترقیاتی کام کروا رہا ہے۔

(ب) مالی سال 15-2014، 16-2015 اور 17-2016 میں 2.198 ارب روپے کی لاگت سے درج ذیل کام مکمل کروائے گئے۔

ٹرائیبل ایریا ڈیرہ غازی خان میں 142 کلومیٹر طویل پختہ روڈ تکمیل کے آخری مرحلے میں ہیں جن پر اب تک 1235 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ جس کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مالی سال 2014 سے 17-2016 تک 740 دیہی تنظیموں کے ذریعے غریب قبائلوں کو 15195 (50 واٹ) سولر سسٹم مہیا کئے گئے۔ جس پر 516 ملین روپے خرچ ہوئے۔ جس کی تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مالی سال 2014 سے 17-2016 تک 277 کمیونٹی سکیموں کے ذریعے بنیادی سہولیات 217 ملین روپے کی لاگت سے فراہم کی گئیں۔ جس کی تفصیل تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

12.15 ملین روپے کی لاگت سے دس بی ایچ یو اور دس وٹرنری سنٹرز اور 41 کمیونٹی بی ایم پی چوکیوں کو 3000 اور 100 واٹ کے سولر سسٹم مہیا کئے گئے ہیں جس کی تفصیل تتمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

60 ملین روپے کی لاگت سے 800 قبائلی نوجوانوں کی مختلف شعبہ جات میں ٹریننگ ہو رہی ہے۔

کمیونٹی کے کام بطور کنسلٹی NRSP ذمہ دار ہے۔ تمام مکمل کاموں کی مانیٹرنگ بذریعہ NRSP اور ECSP سرانجام دی جا رہی ہے۔

PMU TADP نے Geo Tagging کے ذریعے PITB سے مؤثر سسٹم بنوایا ہوا ہے۔ 15260 فراہم کردہ 50 واٹ سسٹم کی 13 ہزار Geo Tagging سسٹم پر موجود ہیں۔ کمیونٹی ڈویلپمنٹ اور روڈز کی تعمیر کے کاموں کی ہر مرحلے پر Geo Tagging تصویریں سسٹم پر موجود ہیں۔ تمام مکمل شدہ سکیموں کی تھرڈ پارٹی تصدیق (TPV) بذریعہ ڈائریکٹر جنرل مانیٹرنگ اینڈ ایویلیشن کرائی جاچکی ہے۔

(ج)

نمبر شمار	سال	مختص رقم	فراہم شدہ رقم	خرچ	بقایا
	2014-15	583 ملین	468 ملین	468 ملین	--
	2015-16	1000 ملین	1000 ملین	1000 ملین	--
	2016-17	1450 ملین	1450 ملین	1450 ملین	--

لاہورویسٹ مینجمنٹ کمپنی اورالبراک کمپنی میں کچرا خریدنے سے متعلقہ معاہدہ کی تفصیلات

*7572: جناب محمد شعیب صدیقی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہورویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا ترکی کی کمپنی البراک کے ساتھ کچرا خریدنے کا معاہدہ ہوا ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو کچرا کس بھاؤ بیچا جارہا ہے معاہدہ کی کاپی ایوان میں پیش کی جائے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو معاہدہ کے آغاز سے فروری 2016 تک کتنا (وزن) کچرا فروخت کیا گیا اور اس سے کتنی آمدن ہوئی؟

(ج) لاہورویسٹ مینجمنٹ یا البراک کمپنی اس کچرے کو کہاں اور کس طرح سے dispose کرتی ہے اور اس سے کیا پیداوار حاصل کی جاتی ہے تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی اور ترک کمپنی البراک کے درمیان کچرا خریدنے کا کوئی معاہدہ نہیں ہوا ہے۔LWMC کا دو ترک کمپنیوں Albayrak اور Ozpak کے ساتھ صرف کچرا اٹھانے اور مختص جگہوں (Dump site/landfill) تک کچرا پہنچانے کا معاہدہ ہوا ہے۔ سابقہ 134 یونین کونسلز میں سے Albayrak اور 127 یونین کونسلز میں سے Ozpak کوڑا اکھٹا کر کے مختص کردہ جگہ پر پہنچاتے ہیں۔

(ب) معاہدہ کے تحت LWMC البراک کو کچرا اٹھانے اور land fill تک پہنچانے کے لئے پیسے دیتی ہے۔

(ج) البراک لاہور شہر کا کچرا LWMC کی land fill تک پہنچاتی ہے۔ اس سے ابھی تک کوئی پیداوار نہ ہو رہی ہے۔

لاہور کے کچھ میونسپل اور ٹاؤن آفیسر کرپشن میں ملوث ہیں

*7584: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ نے مورخہ 05-04-2010 کو ایک سمری move کی کہ لاہور کے کچھ میونسپل اور ٹاؤن آفیسر کرپشن اور دیگر جرائم میں ملوث ہیں لہٰذا انہیں آئندہ اپنی سروس میں لاہور کے کسی بھی ٹاؤن میں تعینات نہ کیا جائے جسے وزیر اعلیٰ پنجاب نے مورخہ 03-02-2011 کو منظور کیا؟

(ب) اگر جواب درست ہے تو وہ کون کون سے میونسپل اور ٹاؤن آفیسر تھے جن کی لاہور پوسٹنگ پر پابندی لگائی تھی؟

(ج) کیا وزیر اعلیٰ پنجاب کے احکامات پر عملدرآمد کرتے ہوئے یہ میونسپل اور ٹاؤن فیسر لاہور سے باہر تعینات ہیں یا اس حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ان میں سے کوئی لاہور میں بھی تعینات ہے؟

(د) اگر ان احکامات کی خلاف ورزی کی گئی ہے تو وہ کونسا میونسپل و ٹاؤن آفیسر ہے اور اسے کن وجوہات پر لاہور میں تعینات کیا ہوا ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) یہ درست ہے کہ شہر لاہور کے کچھ ٹاؤنز میں تعینات آفیسرز کے تبادلے کی سمری مورخہ 05-04-2010 کو وزیر اعلیٰ پنجاب کو بذریعہ چیف سیکرٹری بھجوائی گئی۔ سیکرٹری برائے وزیر اعلیٰ پنجاب نے کمشنر لاہور کو اپنے views بیان کرنے کی ہدایت کی۔ کمشنر لاہور نے انہیں آفیسرز کے کام کو مد نظر رکھتے ہوئے اپنے خیالات بیان کئے۔ وزیر اعلیٰ پنجاب نے کمشنر لاہور کے views کو مد نظر رکھتے ہوئے مورخہ 22-05-2010 کو سمری مسترد کر کے محکمہ کو واپس بھجوا دی۔

(ب) کسی بھی آفیسر کی لاہور میں تعیناتی پر پابندی نہ لگائی گئی تھی۔

(ج) وزیر اعلیٰ پنجاب کیا احکامات کے برعکس کسی بھی آفیسر کو تعینات نہ کیا گیا ہے۔

(د) لاہور میں آفیسرز کی تعیناتی سے متعلق وزیر اعلیٰ پنجاب کے کسی بھی حکم کی خلاف ورزی نہ کی گئی ہے۔

لاہور: مخدوش و بوسیدہ عمارتوں سے متعلقہ تفصیلات

*7605: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور شہر میں ناقابل استعمال بوسیدہ عمارات کی تعداد کیا ہے؟

(ب) کیا ان بوسیدہ عمارات کے مالکان کو کوئی نوٹس جاری کئے گئے ہیں؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو ان نوٹسز کی روشنی میں محکمہ نے کیا کارروائی کی ہے ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) میونسپل کارپوریشن لاہور کے بلڈنگ کنٹرول ایریا میں متعلقہ ٹی ایم کی طرف سے 17-2016 میں کئے گئے سروے کے مطابق ناقابل استعمال بوسیدہ عمارت کی تعداد 294 ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

نمبر شمار	نام ٹاؤن	تعداد
1۔	داتا گنج بخش ٹاؤن	151
2۔	سمن آباد ٹاؤن	34
3۔	اقبال ٹاؤن	20
4۔	گلبرگ ٹاؤن	27
5۔	نشتر ٹاؤن	4
6۔	واہگہ ٹاؤن	20
7۔	عزیز بھٹی ٹاؤن	10
8۔	شالامار ٹاؤن	10
9۔	راوی ٹاؤن	18
	ٹوٹل	294

(ب) پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے سیکشن 138(1,3) کے تحت حاصل اختیار پر ان عمارتوں میں رہائش پذیر تمام مالکان / قابضان کے خلاف زیر سیکشن 34 پیرا 2,3,4 شیڈول ہشتم نوٹسز جاری کئے گئے ہیں۔

(ج) نوٹسز کی روشنی میں متعلقہ ٹی ایم ایز کی طرف سے کی گئی کارروائی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ڈسکہ شہر کی روڈز سے واپڈا کے پول ہٹانے سے متعلقہ تفصیلات

*7709: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بنک روڈ کے دونوں اطراف سروس روڈ کے درمیان میں واپڈا والوں کے کھمبے / پول موجود ہیں جس سے ٹریفک کا نظام متاثر ہوتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سمبڑیال روڈ ڈسکہ معراج چوک کے قریب ایک ٹرانسفارمر لگا ہوا ہے جو کہ دو پول کے درمیان ہے اس ٹرانسفارمر کے دونوں پول سڑک کے درمیان واقع ہیں جس سے ٹریفک کا نظام متاثر ہوتا ہے

(ج) کیا ٹی ایم اے ڈسکہ / حکومت ان پولز کو سڑک کے درمیان سے ہٹانے کے لئے واپڈا کو مراسلہ تحریر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کب تک مکمل تفصیلات فراہم کی جائیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) یہ درست ہے کہ بجلی کے کھمبے اور پول سروس روڈ کے درمیان میں نصب ہیں۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ معراج چوک میں نصب شدہ ایک ٹرانسفارمر ٹریفک کے نظام کو متاثر کر رہا ہے۔

(ج) میونسپل کمیٹی ڈسکہ نے مورخہ 22.06.2017 کو ایکسیئن واپڈا کو مراسلہ جاری کیا ہے کہ بنک روڈ کے دونوں اطراف کے سروس روڈ سے کھمبے اور پول اور سمبڑیال روڈ ڈسکہ معراج چوک کے قریب سے ٹرانسفارمر اور پول کو سڑک کے درمیان سے جلد از جلد ہٹائے جائیں تاکہ ٹریفک کے مسائل دور کئے جا سکیں۔ مراسلہ تتمہ (الف) پر ہے۔ تاہم واپڈا کی طرف سے اب تک کوئی کارروائی عمل میں نہ لائی گئی ہے۔

بہاولپور شہر میں پیچ ورک سے متعلقہ تفصیلات

*7729: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور شہر میں سال 11-2010 سے اب تک سڑکوں کے پیچ ورک کی مد میں کتنی رقم خرچ کی گئی اور یہ کام کن ٹھیکیداروں سے کروایا گیا ٹھیکیداروں کے نام، پتاجات اور ان کو دیئے گئے کام کی تفصیلات کیا ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پیچ ورک میں ناقص میٹریل استعمال کیا گیا ہے؟

(ج) اگر جز(ب) کا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ناقص میٹریل کے استعمال کی تحقیقات کروانے اور ملوث افراد کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ایوان کو تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) بہاولپور شہر میں 11-2010 سے 16-2015 میں پیچ ورک کیا ہے اور یہ کام محکمہ نے خود کروایا ہے۔ تار کول۔/2264190 روپے میں گورنمنٹ کی منظور شدہ ریفائنری پاک عرب کمپنی سے خریدی گئی ہے۔ جس کی چیک کی کاپی تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور بجری بھی گورنمنٹ کے منظور شدہ ایکوائری، سیکھاں والی سرگودھا سے خریدی گئی ہے۔ جس کے واچر کی کاپی تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ پیچ ورک کا جو کام کروایا گیا ہے محکمہ نے اپنی لیبر سے اپنی نگرانی میں کروایا ہے اور کوئی ناقص میٹریل استعمال نہ ہوا ہے۔

(ج) محکمہ نے پیچ ورک کا کام خود اپنی لیبر سے کروایا ہے جو کہ منظور شدہ تصریحات کے مطابق ہے اور میٹریل حکومت کی منظور شدہ ایکوائری اور ریفائنری سے خریدا گیا ہے لہٰذا کوئی ناقص میٹریل استعمال نہ ہوا ہے اور کسی قسم کی کارروائی زیر غور نہ ہے۔

بہاولپور، نور پور، نور نگا، ہیڈ راجگان سڑک کی از سر نو تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*7732: **ڈاکٹر محمد افضل:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع بہاولپور کی سڑک نور پور، نور نگا، بہاولپور۔ ہیڈ راجگان بری طرح ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعلقہ حکام کے علم میں ہونے کے باوجود اس سڑک کی مرمت و بحالی پر نامعلوم وجوہات کی بناء پر کوئی توجہ نہیں دی جارہی؟

(ج) گزشتہ پانچ سالوں میں اس سڑک کی کتنی دفعہ مرمت کی گئی اور کتنی رقم سال وار خرچ کی گئی ؟

(د) کیا حکومت اس سڑک کی فوری مرمت / بحالی کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) جی ہاں! درست ہے۔

(ب) جی نہیں! اس سڑک پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے جس کی تفصیل جز (د) میں دی گئی ہے۔

(ج) اس سڑک پر پچھلے پانچ سالوں میں کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(د) اس سڑک بہاولپور نور پور نورنگا تا رفیق چوک ہیڈ راجکاں کا ٹینڈر process مکمل ہو چکا ہے اور جلد ہی سب سے کم بولی والے کنٹریکٹر کو ایوارڈ کر دیا جائے گا اور تقریباً -/60,00,000 روپے اس سڑک پر خرچ کئے جائیں گے۔ تفصیل تتمہ (الف و ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور میں تجاوزات کی بھرمار و دیگر تفصیلات

*7742: **محترمہ حنا پرویز بٹ:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فتح گڑھ، مسلم آباد عزیز بھٹی ٹاؤن لاہور کے دکانداروں نے افسروں کی ملی بھگت سے تجاوزات قائم کر رکھی ہیں جس سے ٹریفک تو کیا پیدل چلنا بھی مشکل ہو چکا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹی ایم اے کے افسران ان دکانداروں سے منتھلی بھتہ وصول کرتے ہیں جس کی وجہ سے یہ تجاوزات ابھی تک قائم ہیں؟

(ج) کیا حکومت نے اس معاملہ پر کوئی انکوائری کی ہے تو کب، اس کی رپورٹ فراہم کی جائے گی؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا متعلقہ انتظامیہ اس مسئلہ کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) درست نہ ہے۔ اس ضمن میں روزانہ کی بنیاد پر تجاوزات کنندگان کے خلاف آپریشن کر کے ان کا سامان گرفت میں لے کر تہہ بازاری سٹور میں جمع کروا دیا جاتا ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ بلکہ روزانہ کی بنیاد پر تجاوزات کے خلاف آپریشن کیا جاتا ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔

(د) ٹاؤن انتظامیہ اس معاملہ میں مستعدی سے اپنے کام کو انجام دے رہی ہے تاہم اس مسئلہ پر روزانہ کی بنیاد پر آپریشن کیا جاتا ہے اور مختلف سڑکوں پر انکروچمنٹ کیمپ بھی لگائے ہوئے ہیں اور اس مسئلہ کو جلد ختم کر دیا جائے گا۔

بہاولپور کے لاری اڈا میں سہولیات کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*7883: **ڈاکٹر سید وسیم اختر:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

بہاولپور شہر کے لاری اڈا میں حکومت کیا کیا سہولیات فراہم کرنے کی ذمہ دار ہے کیا یہ درست ہے کہ لاری اڈا کی حالت مخدوش ہے راستوں کا برا حال ہے اور مسافروں کو صاف اور گرمیوں میں ٹھنڈا پانی فراہم کرنے کی سہولیات ناپید ہیں اور رات کو لائٹوں کا نظام بھی درہم برہم ہے حکومت کب تک اس کو بہتر کرے گی؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

اس ضمن میں حکومت کی جانب سے لاری اڈا میں درج ذیل سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں:

1. مسافروں کے لئے مسافر خانہ / ویٹنگ روم موجود ہے۔
2. مسافروں کے لئے ٹھنڈا پانی فراہم کرنے کے لئے تین عدد الیکٹرک واٹر کولر نصب ہیں اور پانی باقاعدہ طور پر فراہم کیا جا رہا ہے۔
3. مسافروں کے لئے اڈا پر لیٹرین تعمیر شدہ ہیں۔

4. لاری اڈا/ منی ویگن سٹینڈ وغیرہ لائٹس بذریعہ الیکٹریشن چیک کرا دی گئی ہیں اور تمام لائٹس چالو ہو چکی ہیں۔ اس کے علاوہ کسی بھی وقت لائٹس خراب ہونے پر یا شکایت ہونے پر فوری طور پر درستی کر دی جاتی ہے۔

مزید برآں مرمت / نگہداشت کے لئے سال رواں میں مبلغ۔/50,00,000روپے مختص شدہ تھے۔ جن کے مجاز ٹینڈر اوپن کروا کر ورک آرڈر جاری کیا جا چکا ہے۔ یہ کام A.Cٹرمینل پر کرایا جا رہا ہے جبکہ 35 فیصد کام ہو چکا ہے اور بقیہ کام کی تکمیل کے لئے ہر ممکن عمل کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

نارووال: جامعہ نعیمیہ جنیدیہ قادریہ البہنات نارووال کو جانے کے لئے سڑک پر سولنگ لگانے سے متعلقہ تفصیلات

729: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جامعہ نعیمیہ جنیدیہ قادریہ البہنات موضع دھم تھل تحصیل ظفروال ضلع نارووال میں سیالکوٹ روڈ سے 500 میٹر کے فاصلہ پر واقع ہے اور اس راستہ پر کوئی سولنگ وغیرہ نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مدرسہ کے راستہ پر سولنگ لگانے کے لئے بے شمار درخواستیں ڈی سی او نارووال اور محکمہ بلدیات کو دی جا چکی ہیں اور ان پر کوئی عملدرآمد نہ ہوا ہے؟

(ج) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک پر سولنگ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) جامعہ نعیمیہ جنیدیہ قادریہ البنات موضع دھم تھل تحصیل ظفروال ضلع نارووال میں سیالکوٹ روڈ سے 600فٹ کے فاصلے پر واقع ہے۔فی الوقت اس راستہ پر کوئی سولنگ وغیرہ نہ ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ایسی کوئی درخواست متعلقہ ٹی ایم اے اور دفتر ہذا کو موصول نہ ہوئی ہے۔

(ج) اس سلسلہ میں ٹی ایم اے نارووال نے ٹیکنیکل سٹاف کے ذریعے سروے کروایا ہے اور مطلوبہ سولنگ کا تخمینہ مبلغ -/580000روپے بنتا ہے تفصیل تتمہ(الف)ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔ اس وقت ترقیاتی پروگرام سال 15-2014کا بجٹ متعلقہ ممبران پارلیمنٹ سے مشاورت کے بعد منصوبہ جات ترتیب دے کر ان کے ٹینڈر ہو چکے ہیں اور بجٹ سال15-2014میں گنجائش موجود نہ ہے۔آئندہ مالی سال کے بجٹ سال16-2015 میں منصوبہ ہذا کو زیر غور لایا جائے گا۔

ضلع ساہیوال حلقہ پی پی۔222میں واقع سڑکات کی تفصیلات

795:جناب محمد ارشد ملک(ایڈووکیٹ):کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی۔222ضلع ساہیوال میں واقع سڑکات کے نام اور لمبائی کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) سال13۔2012میں حلقہ ہذا کی ان سڑکات کو پختہ کرنے کے لئے رقم مختص کی گئی اور ان کے نام اور مختص رقم کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) سال15۔2014میں حلقہ ہذا کی کس کس سڑک کو پختہ کرنے کا منصوبہ ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ(خواجہ محمد منشاءاللہ بٹ):

(الف) دیگر محکموں کے علاوہ پی پی۔222میں ڈسٹرکٹ کونسل ساہیوال کی سڑکات درج ذیل ہیں:

1. 55/DG تامائی کی مسجد تقریباً 1 KM
2. مڈھائی شریف تا قطب شاہانہ روڈ تقریباً 12 KM
3. محمد پور روڈ تقریباً 15 KM

.4	مائی کی مسجد سے اڈا بوٹی پال روڈ	تقریباً 7 KM
.5	بلے موڑ تا ہڑپہ بائی پاس	تقریباً 7 KM
.6	جھال روڈ تا ویو ہوٹل	تقریباً 2.5 KM
.7	شریں موڑ تا نواں میل	تقریباً 12 KM
.8	بلے موڑ تا L.9/99	تقریباً 2 KM
.9	بلے موڑ سے جہان خان	تقریباً 5 KM
.10	بلے موڑ سے اڈہ شبیل	تقریباً 10 KM

(ب) متعلقہ نہ ہے۔ڈسٹرکٹ کونسل ساہیوال مورخہ 02.01.2017 کو وجود میں آئی ہے۔

(ج) متعلقہ نہ ہے۔ڈسٹرکٹ کونسل ساہیوال مورخہ 02.01.2017 کو وجود میں آئی ہے۔

رحیم یار خان: پی پی۔286 کی سڑکات سے متعلقہ تفصیلات

828: قاضی احمد سعید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی۔286 ضلع رحیم یار خان میں کس کس سڑک کی حالت مخدوش ہے ان کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں کی از سر نو تعمیر اور مرمت کب تک متوقع ہے اور کیا حکومت آنے والے بجٹ میں ان سڑکات کے لئے کوئی فنڈ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(ج) سال 14-2013 اور 15-2014 میں مذکورہ حلقہ کی کس کس سڑک کو پختہ کرنے اور تعمیر کے لئے رقم مختص کی گئی تھی، ان کے نام اور مختص رقم کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) میٹل روڈ از تھانہ چوک تا لعل گڑھ روڈ لنک محلہ سادات اور جام انور کوٹ سمابہ 4.75 کلومیٹر

1. سڑک از انڑاں تا دفلی کبیر خان 11 کلومیٹر
2. سڑک از جن پور تا دفلی کبیر لمبائی 4 کلومیٹر
3. سڑک از اللہ آباد تا خان بیلہ لمبائی 16 کلومیٹر
4. سڑک اس اللہ آباد تا جن پور لمبائی 11 کلومیٹر

(ب) میٹل روڈ از تھانہ چوک تا لعل گڑھ روڈ لنک محلہ سادات اور کوٹ سمابہ لاگت:40لاکھ روپے

سڑک از انڑاں تا دفلی کبیر خان لاگت:1کروڑ50لاکھ روپے

ان دو سڑک کی مرمت کا کام محکمہ ہائی وے(M&R) کروا رہا ہے۔

(ج) تعمیر سڑک از بائی پاس خان بیلہ دفلی کبیر روڈ تا بستی حسین آباد براستہ پل بستی در کھاناں L-4ما ئنز خان بیلہ لمبائی800فٹ رقم مبلغ:15لاکھ روپے مختص کئے گئے تھے اور موقع پر کام مکمل ہوا تھا۔

میونسپل کمیٹی ساہیوال و کمیر میں کمرشلائزیشن فیس سے متعلقہ تفصیلات

908:جناب محمد ارشد ملک(ایڈووکیٹ):کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی(ساہیوال و میونسپل کمیٹی کمیر)کمیر ساہیوال و میونسپل کمیٹی کمیر ایل۔120/9 ضلع ساہیوال نے گزشتہ دو سالوں کے دوران کتنی کتنی کمرشلائزیشن فیس کن کن سے وصول کی،اس کی تفصیل سال وار بتائیں؟

(ب) اس فیس کی وصولی کے لئے کتنے انسپکٹر کام کر رہے ہیں،کیا فیس کی وصولی میں گزشتہ سالوں کے دوران بتدریج اضافہ ہوا ہے یا کمی،اگر کمی ہوئی تو وجوہات کیا ہیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ(خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ساہیوال کو مالی سال14-2013میں کمرشلائزیشن فیس کی مد میں مبلغ-/5,92,89,000روپے اور مالی سال15-2014میں مبلغ-/7,60,25,000 روپے کی وصولی ہوئی ہے۔رپورٹ تتمہ(الف)ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) کمرشلائزیشن فیس کی وصولی تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن کے شعبہ پلاننگ اینڈ کوآرڈینیشن کے دائرہ کار میں آتی ہے اور یہ پنجاب لوکل گورنمنٹ لینڈ یوز(کلاسیفکیشن،ری کلاسیفکیشن اینڈ ری ڈویلپمنٹ)رولز2009کے تحت عمل میں لائی جاتی ہے جس میں فی الوقت چار بلڈنگ

انسپکٹر کام کر رہے ہیں۔ ان کے فرائض میں اپنے اپنے زون میں ہونے والی ہمہ قسم تعمیر کی نگرانی کے ساتھ ساتھ کمرشلائزیشن فیس کی وصولی بھی شامل ہے ۔ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن ساہیوال کی کمرشلائزیشن فیس کی آمدنی میں گزشتہ سالوں سے کئی گنا اضافہ دیکھا گیا ہے۔

ضلع ننکانہ صاحب: حلقہ پی پی۔170 میں سڑکات کی تعمیرات سے متعلقہ تفصیلات

909: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب پی پی۔170 میں سال 2008 سے 2014 تک محکمہ نے کتنی سڑکیں تعمیر کیں، ان پر کتنی لاگت آئی اور یہ اب کس پوزیشن میں ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سانگلہ ہل تا شاہ کوٹ روڈ تعمیر ہونے کے فوراً بعد ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئی تھی، کیا محکمہ نے اس کی کوئی انکوائری کی ہے تو تفصیل بتائیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاءاللہ بٹ):

(الف) ضلع ننکانہ صاحب پی پی۔170 میں سال 2008 سے 2014 تک محکمہ ہذا نے ضلعی حکومت کے تحت 21 عدد نئی سڑکیں تعمیر کیں اور ان پر کل 246.090 ملین روپے لاگت آئی تھی، 16 عدد تعمیر شدہ سڑکیں اچھی حالت میں ہیں اور پانچ عدد تعمیر شدہ سڑکوں کی مرمت درکار ہے۔

(ب) سانگلہ ہل تا شاہ کوٹ روڈ تعمیر کے بعد چند جگہوں سے خراب ہو گئی تھی چیف منسٹر انسپکشن ٹیم (CMIT) نے اس کی انکوائری کی تھی جس میں تاکید کی گئی تھی کہ سڑک کی مرمت کا کام ٹھیکیدار اپنے ذاتی خرچ سے کریں۔

ٹھیکیدار نے اپنے خرچ پر سڑک کی مرمت کر دی ہے۔ اب اس سڑک پر ٹریفک رواں دواں ہے اور اچھی حالت میں ہے۔

لاہور: پی پی۔144 میں گلیوں میں سولنگ لگانے سے متعلقہ تفصیلات

922:ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

لاہور پی پی۔144 میں 14۔2013 میں کون کون سے علاقوں کی گلیوں میں سولنگ لگایا گیا اور کس کس محلے میں اب تک کوئی کام نہیں ہوا۔ تفصیل بتائیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاءاللہ بٹ):

واہگہ ٹاؤن کے پی پی۔144 میں دو عدد یونین کونسل نمبر37 اور 38 واقع ہیں اوران دونوں یونین کونسلوں کی کسی بھی گلی میں سال 14-2013 میں سولنگ نہیں لگایا گیا۔ البتہ ٹی ایم اے اپنے فنڈز میں رہتے ہوئے یونین کونسل میں سالانہ ترقیاتی کام کرواتی ہیں۔ سال 14-2013 میں کروائے گئے دیگر ترقیاتی کاموں کی تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

تحصیل بھلوال اور کوٹ مومن میں سڑکوں کی صورتحال سے متعلقہ تفصیلات

947:چودھری طاہر احمد سندھو (ایڈووکیٹ): کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سال 15۔2013 کے دوران تحصیل بھلوال اور کوٹ مومن میں کون کون سی سڑکیں بنائی گئیں ہیں، ان کی تفصیلات فراہم کریں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاءاللہ بٹ):

سال 15-2013 کے دوران (سابقا) ٹی ایم اے کوٹ مومن کی طرف سے تحصیل کوٹ مومن میں درج ذیل سڑکیں بنوائی گئی ہیں۔

سال 13-2012

1. تعمیر سڑک از للیانی دیودال روڈ تا آبادی گوندلاں موضع للیانی (20.00 لاکھ روپے)

2. تعمیر بقایا سڑک ثمر بھٹی تا آبادی مرتضیٰ بھٹی موضع للیانی (08.00 لاکھ روپے)
3. تعمیر و مرمت سڑک چک نمبر 11 جنوبی (09.50 لاکھ روپے)
4. تعمیر و مرمت سڑک از پل نہر تا آبادی میاں حامد چاندی والا (10.00 لاکھ روپے)

سال 14-2013

1. تعمیر سڑک بقایا کام ڈھینگرانوالی (02.00 لاکھ روپے)

سال 15-2014

1. تعمیر و مرمت سڑک و نالی اڈا للیانی تا ہائی سکول (14.00 لاکھ روپے)

سال 2015

NIL

لاہور: یونین کونسل نمبر 45 میں گاؤں میں سولنگ سے متعلقہ تفصیلات

955: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور پی پی۔145 کوٹلی گھاسی گاؤں کی گلیوں میں سولنگ اور پختہ نالیاں نہ ہیں جس کی وجہ سے گندا پانی گلیوں میں کھڑا رہتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ گاؤں کی گلیاں و نالیاں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجہ بیان فرمائیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) درست ہے۔

(ب) واہگہ ٹاؤن لاہور نے برائے سال 15-2014 کے سالانہ ترقیاتی فنڈ میں سے تعمیر سولنگ نالہ مین روڈ کوٹلی گھاسی و لنکس گلیوں کا کام کروایا تھا۔ اب چونکہ مورخہ 2017-01-01 سے ٹی ایم اے نظام ختم ہو گیا ہے اور متعلقہ یونین کونسل کا جو بھی بجٹ MCL رکھے گی اُس فنڈ سے مذکورہ گلیوں / نالیوں کا کام کروا دیا جائے گا۔

لاہور: حلقہ پی پی۔144 سلطان محمود روڈ سکھ نہر سٹاپ سے

ملحقہ سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

957: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور پی پی-144 سلطان محمود روڈ سکھ نہر سٹاپ سے لے کر شاہ گوہر پیر دربار چوک تک سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) ٹی ایم اے واہگہ ٹاؤن نے اس سڑک پر پیچ ورک ماہ اکتوبر 2015 میں کروا دیا ہے۔

اوکاڑہ: دیہی روڈ پروگرام میں فیض آباد سڑک کو شامل نہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1013: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب دیہی روڈ پروگرام کے تحت بصیر پور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ تا محمد نگر براستہ کوٹ شیر خان، علی گڑھ، اسلام آباد، طاہر خورد و کھوے مرید بارہ فٹ کارپٹ روڈ بنانے کی منظوری دے چکی ہے مذکورہ سڑک کی کل لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک میں سے چک فیض آباد کو شامل نہ کیا گیا ہے؟

(ج) مذکورہ سڑک کا کل تخمینہ اور اس کی مدت تکمیل کتنی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی حالت خراب ہے اور عرصہ پانچ سے اس کی کوئی مرمت نہ کی گئی ہے؟

(ہ) اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کو جلد از جلد تعمیر کرنے اور چک فیض آباد کو اس میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) جی ہاں !یہ اس حد تک درست ہے کہ سڑک مذکورہ خادم پنجاب دیہی روڈ پروگرام 16-2015 فیز۔IIپارٹ۔Bکی جاری کردہ ترجیحی فہرست میں سیریل نمبر۔4پر شامل ہے جس کی منظوری ضلعی کوارڈینیشن کمیٹی نے مورخہ 02.02.2016 کو دی ہے اور باقاعدہ منظوری اور فنڈز کی فراہمی صوبائی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کو بھیجی ہے۔ لسٹ میں سڑک ہذا کا نام بحالی سڑک از بھانہ صاحبہ براستہ غوث پورہ کوٹ شیر محمد خان، کھولے مراد، وانہ والی، اسلام آباد، ہیڈ گلیشر، محمد نگر، رام پور، غوث پور سکھالا دھوکا، پرمانند اٹاری، منڈی احمد آباد، جھگیاں شام سنگھ، حاجی چاند، بھانہ صاحبہ، تحصیل دیپالپور ہے۔ سڑک کی کل لمبائی 28.00 کلومیٹر ہے اور موجودہ چوڑائی 10فٹ ہے جس کو 12فٹ کرنا ہے۔ تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) جی ہاں!یہ درست ہے۔ چونکہ گورنمنٹ کے مجوزہ طریق کار کے مطابق خادم اعلیٰ پنجاب دیہی روڈ پروگرام میں سڑکوں کی نشاندہی متعلقہ حلقہ کا سیاسی نمائندہ کرتا ہے۔ فیض آباد کی آبادی مذکورہ سڑک سے تقریباً ایک کلومیٹر کے فاصلے پر ہے اور اس کو کچا راستہ جاتا ہے۔ سڑک مذکورہ سے ایک کلومیٹر دور ہونے کی وجہ سے چک فیض آباد شامل نہ ہے۔

(ج) سڑک مذکورہ کے تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل کے بارے میں پنجاب گورنمنٹ سے ترجیحی لسٹ کی باقاعدہ حتمی منظوری کے بعد معلوم ہو گا۔

(د) جی ہاں!یہ درست ہے۔ تاہم اس وقت سڑک مذکورہ خادم اعلیٰ پنجاب دیہی روڈ پروگرام 16-2015 فیز۔IIپارٹ۔Bکی جاری کردہ ترجیحی فہرست میں سیریل۔4پر شامل ہے۔

(ہ) سڑک مذکور پر کام اس کی باقاعدہ منظوری اور فنڈز کی فراہمی کے بعد جلد شروع ہو گا۔ مگر فیض آباد سڑک مذکورہ سے ایک کلومیٹر دور ہونے کی وجہ سے اس میں شامل نہ ہے۔

گوجرانوالہ: سالڈ ویسٹ کمپنی سے متعلقہ تفصیلات

1142: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی گوجرانوالہ کو مالی سال 15-2014 سے آج تک کتنی رقم کون سی مد اور کون سے ہیڈ سے موصول ہوئی اور یہ کتنی رقم خرچ اور کتنی بقایا ہے؟

(ب) کیا مذکورہ رقم کا آڈٹ کروالیا گیا ہے اگر ہاں تو آڈٹ رپورٹ فراہم کی جائے۔

(ج) کیا سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی گوجرانوالہ کے اخراجات کی ادائیگی کے لئے بورڈ آف گورنرز سے منظوری لینا ضروری ہوتا ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے مالی سال 15-2014 میں گورنمنٹ آف پنجاب سے اخراجات کی مد میں تقریباً 356 ملین روپے اور سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گوجرانوالہ سے تقریباً 436 ملین روپے وصول پائے جن کا ٹوٹل 792 ملین روپے ہے۔ اخراجات کی مد میں 735 ملین روپے خرچ ہوئے جس کی آڈٹ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی ہے اور 56 ملین روپے بقایا ہیں۔

(ب) جی ہاں! گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے مالی سال 15-2014 کا آڈٹ کروایا ہے۔ آڈٹ کی رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) جی ہاں! گوجرانوالہ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے ہر پروکیورمنٹ سے متعلقہ اخراجات کی ادائیگی کے لئے بورڈ آف گورنرز سے منظوری لی جاتی ہے۔

سیالکوٹ: سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے فنکشنل ہونے سے متعلقہ تفصیلات

1148: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی سیالکوٹ فنکشنل ہے۔ تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) کیا سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی سیالکوٹ، ڈسکہ سٹی میں صفائی کا کام سرانجام دے رہی ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاءاللہ بٹ):

(الف) جی ہاں! سیالکوٹ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی (SWMC) 13-07-2013 سے فنکشنل ہے جس کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

1. کمپنی کا قیام سروسز اینڈ ایسٹ مینجمنٹ ایگریمنٹ (SAAMA) کے نتیجے میں وجود میں آیا جو کہ ٹی ایم اے سیالکوٹ اور SWMC کے مابین طے پایا۔
2. SAAMA ایگریمنٹ کے تحت ٹی ایم اے سیالکوٹ سے سینٹری ورکرز اور کوڑا اٹھانے والی گاڑیاں SWMC کو منتقل کر دی گئیں۔

کمپنی بمطابق ایگریمنٹ سیالکوٹ کے شہری علاقہ میں صفائی کا کام سرانجام دے رہی ہے۔

(ب) جی نہیں! سیالکوٹ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی ڈسکہ میں صفائی کا کام سرانجام نہیں دے رہی۔ سیالکوٹ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی صرف سیالکوٹ شہر کی 17 یونین کونسلز میں صفائی کا کام سرانجام دے رہی ہے۔

ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیالکوٹ اور ٹی ایم اے ڈسکہ کا کھیلوں کے لئے مختص بجٹ و دیگر تفصیلات

1155: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ (ایڈووکیٹ): کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیالکوٹ اور ٹی ایم اے ڈسکہ کا سال 2011-12 تا 2014-15 کا بجٹ سال وار کتنا کتنا تھا؟

(ب) ان سالوں کے دوران ضلعی گورنمنٹ سیالکوٹ اور ٹی ایم اے ڈسکہ نے کتنی رقم کھیلوں کے لئے مختص کی، تفصیل سال وار بتائیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران ڈسکہ شہر اور تحصیل میں کتنی رقم کس کس منصوبہ پر خرچ ہوئی، تفصیل منصوبہ وار بتائیں؟

(د) ان سالوں کے دوران کھیلوں کے فروغ کے لئے جو اقدامات اٹھائے ہیں، ان کی تفصیلات بتائیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) بجٹ

1. 2011-12 -- /29,95,25,871
2. 2012-13 -- /31,43,36,792
3. 2013-14 -- /33,73,52,600
4. 2014-15 -- /40,40,00,000

(ب) کھیلوں کے لئے مختص رقم

1. 2011-12 -- /20,00,000
2. 2012-13 -- /80,00,000
3. 2013-14 -- /70,00,000
4. 2014-15 -- /1,23,00,000

(ج) ٹی ایم اے ڈسکہ مذکورہ رقم کی تفصیل درج کرنے سے قاصر ہے کیونکہ ٹی ایم اے ڈسکہ کا تمام ریکارڈ سانحہ ڈسکہ مورخہ 25.05.2015 کی وجہ سے جل چکا ہے۔ تاہم کھیلوں کے انعقاد پر درج ذیل اخراجات ہوئے ہیں:

1. 2011-12 -- /29,50,000
2. 2012-13 -- /15,56,502
3. 2013-14 -- /1,42,190
4. 2014-15 -- /17,80,715

(د) تحصیل ڈسکہ میں سپورٹس کے فروغ کے لئے سپورٹس فیسٹیول کا انعقاد مذکورہ بالا سالوں میں کیا گیا ہے تاکہ نوجوان نسل کو صحت مند سرگرمیوں میں مصروف رکھا جاسکے۔

چنیوٹ شہر میں پرائیویٹ ٹاؤنز کی تفصیلات

1185:الحاج محمد الیاس چنیوٹی : کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چنیوٹ شہر میں2010 سے اب تک کتنے پرائیویٹ ٹاؤن منظور ہوئے ہر ایک کا نام و سال منظوری کی تفصیل کیا ہے؟

(ب) کیا پرائیویٹ ٹاؤنز میں بنیادی سہولیات (سڑکات، سوئی گیس، بجلی، سیوریج سسٹم، واٹر سپلائی وغیرہ)مہیا کرنا ٹاؤنز انتظامیہ کی ذمہ داری ہوتی ہے یا حکومت یہ سہولیات مہیا کرتی ہے؟

(ج) اگر کوئی رقبہ جو کہ کسی انجمن کا ذاتی خرید کردہ ہو جس کی خرید و فروخت کے تمام حقوق اس انجمن کی ملکیت ہوں اور کوئی عام شہری اس علاقہ میں جگہ خرید و فروخت نہ کر سکتا ہو اور جس کی رجسٹری وغیرہ بھی درج نہ ہوئی ہو، اس رقبہ پر کروڑہا روپے کے ترقیاتی فنڈز کیا حکومت لگا سکتی ہے اگر اس کا جواب اثبات میں ہے تو کس قانون کے تحت، اگر نہیں تو حکومت ایسے علاقہ میں ایک کثیر رقم کیوں لگا رہی ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاءاللہ بٹ):

(الف) 2010 سے اب تک جو پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم (لینڈ سب ڈویژن)منظور ہوئی ہے ان کی تفصیل تتمہ (الف)ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) بمطابق پنجاب پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم / لینڈ سب ڈویژن رولز 2010 ٹاؤن انتظامیہ نے ہی تمام سہولیات مہیا کرنی ہوتی ہیں۔ حکومت کوئی سہولت مہیا نہیں کرتی اور میونسپل کمیٹی چنیوٹ نے بھی کسی پرائیویٹ ہاؤسنگ کالونی یا لینڈ سب ڈویژن کے اندر کسی بھی قسم کا کوئی ترقیاتی کام نہ کیا ہے۔

(ج) سابقہ تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن اور موجودہ میونسپل کمیٹی نے کسی کے ذاتی رقبہ یا ملکیتی رقبہ میں کوئی ترقیاتی کام نہیں کیا ہے اور نہ ہی کسی انجمن یا فلاحی ادارہ کی حدود میں ترقیاتی فنڈز لگائے ہیں اور نہ ہی گورنمنٹ کسی کی ذاتی ملکیتی جگہ پر کوئی پیسا خرچ کر سکتی ہے۔

لاہور: سی ڈی جی کے ہائی وے کے ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنے والے ایس ڈی اوز سے متعلقہ تفصیلات

1192: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے ہائی وے ڈیپارٹمنٹ میں کتنے ایس ڈی او کام کر رہے ہیں اور منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں؟

(ب) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے ہائی وے ڈیپارٹمنٹ میں کتنے ایس ڈی او دوسرے محکمہ جات کے deputation پر کتنے عرصہ سے کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا ہائی وے ڈیپارٹمنٹ لاہور دوسرے محکموں سے آئے ہوئے ایس ڈی اوز کو واپس بھیجنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) دوسرے محکموں سے آئے ہوئے ایس ڈی اوز کن محکموں سے آئے ہیں اور کیا ان کے محکموں میں ایس ڈی او کی اسامیاں زیادہ ہیں تو کیا ضلعی حکومت لاہور ان زیادہ اسامیوں کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو کیوں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاءاللہ بٹ):

(الف) محکمہ ہذا میں ایس ڈی او کی چار عدد اسامیاں ہیں اور چار ہی ایس ڈی او کام کر رہے ہیں۔

(ب) کوئی نہیں۔

(ج) جواب جز (ب) کے مطابق ہے۔

(د) جواب جز (ب) کے مطابق ہے۔

ضلع نارووال: جامعہ نعیمیہ کا مین روڈ تک راستہ کی پختہ تعمیر کا مسئلہ

1194: جناب اویس قاسم خان: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جامعہ نعیمیہ جنیدیہ قادریہ لبنات دھم تھل فیروزپور روڈ تحصیل ظفروال ضلع نارووال کو جانے والا راستہ کچا ہے اس بابت پانچ سال سے ڈی سی او نارووال کو بے شمار درخواستیں دی گئیں ہیں اور ہر دفعہ ایک ہی جواب دیا گیا ہے کہ فنڈز نہ ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک حکومت طالبات کے مدرسہ کے دو ایکڑ راستہ پر سولنگ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ کونسل نارووال کا ترقیاتی پروگرام سال 18-2017 مقامی نمائندوں میں تقسیم ہو چکا ہے۔ اس سال منصوبہ ہذا کے لئے فنڈز دستیاب نہ ہیں۔ تاہم سال 19-2018 میں اس کو زیر غور رکھا جا سکتا ہے۔

لاہور: سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ میں اقلیتی کوٹا سے متعلقہ تفصیل

1207: **ڈاکٹر نوشین حامد**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور میں کتنی اسامیاں اقلیتوں کے کوٹا کے لئے مخصوص ہیں؟

(ب) اس وقت کتنے ملازمین اس کوٹا کے تحت عہدہ اور گریڈ وار کام کر رہے ہیں اور کتنی اسامیاں کس کس عہدہ اور گریڈ کی خالی ہیں؟

(ج) کیا حکومت اقلیتوں کے لئے مخصوص خالی اسامیوں کو جلد از جلد پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور نئے بلدیاتی سسٹم کے تحت ختم ہو کر میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور میں تبدیل ہو چکی ہے اور میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور میں گورنمنٹ کی ہدایات کے مطابق اقلیتوں کے لئے 5 فیصد کوٹا مخصوص ہے۔

(ب) اس وقت میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور میں 5969 اقلیتی ملازمین مختلف عہدوں اور گریڈز میں کام کر رہے ہیں اور مختلف عہدہ اور گریڈ کی 1728 اسامیاں خالی ہیں۔

(ج) گورنمنٹ کی ہدایات پر میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور میں جب بھی بھرتی کا عمل شروع ہوگا اس وقت اقلیتوں کے لئے مخصوص کی گئی خالی اسامیوں کو 5 فیصد کوٹا کے تحت پر کیا جائے گا۔

سیالکوٹ میں پارکس و دیگر تفصیلات

1280: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی۔122 سیالکوٹ میں کتنے پارک کہاں کہاں کتنے رقبہ پر مشتمل ہیں اور ان پارکوں میں کون کون سی سہولیات موجود ہیں؟

(ب) پی پی۔122 سیالکوٹ میں کوئی نیا پارک بنانے کے لئے کتنی رقم مختص کی جارہی ہے اگر نہیں تو کب تک حکومت نیا پارک بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا حکومت سیالکوٹ میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) پی پی۔122 میں موجود پارک کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	نام پارک	رقبہ	سہولیات
1	گلشن اقبال پارک	18 ایکڑ	جاگنگ ٹریک، کنٹین، اوپن ایئر جم، سی سی ٹی وی، کیمرہ جات، سکیورٹی سٹاف، بینچ، پینے کا صاف پانی، لان۔
2	حیدر پارک	1.75 ایکڑ	جاگنگ ٹریک، بینچ، پلے آئٹمز، لان، پینے کا صاف پانی، سکیورٹی گارڈ
3	قلعہ پارک	1.50 ایکڑ	جاگنگ ٹریک، لان
4	فیملی پارک قلعہ	1 کنال	جاگنگ ٹریک، لان بینچ، جھولے
5	شوالہ پارک	1 ایکڑ	جاگنگ ٹریک، لان، پینے کا صاف پانی، بینچ، چوکیدار

(ب) میونسپل کارپوریشن سیالکوٹ نے اس سلسلہ میں موجودہ مالی سال 2017-18 میں کوئی رقم مختص نہ کی ہے البتہ موجودہ گرین بیلٹس و پارکس کی خوبصورتی کے لئے اس سال ایک کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(ج) پنجاب لینڈ ڈویلپمنٹ کمپنی کو حکومت پنجاب کی جانب سے سیالکوٹ میں آشیانہ ہاؤسنگ سکیم شروع کرنے کی کوئی ہدایات موصول نہیں ہوئیں۔

سانگلہ ہل: سپورٹس فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

1292: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع حکومت اور ٹی ایم اے سانگلہ ہل کے پاس 2014-15 میں سپورٹس کی مد میں کتنا فنڈ تھا اور یہ فنڈ کس کس منصوبہ پر خرچ ہوا، اس کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) تحصیل سانگلہ ہل پی پی-170 میں کتنے سٹیڈیم اور گراؤنڈ کس کس کھیل کے لئے کہاں کہاں موجود ہیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) سپورٹس فنڈز ڈسٹرکٹ لیول پر -/1500000 مختص کیا گیا تھا۔ جو کہ مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے استعمال کیا گیا۔

1. سپورٹس پروگرام بسلسلہ جشن آزادی 2014، کرکٹ ہارڈ بال مورخہ 08.11.2014 (64350روپے)
2. سپورٹس پروگرام بسلسلہ جشن آزادی 2014، ہاکی میچ مورخہ 08.11.2014 (53600روپے)
3. سپورٹس پروگرام بسلسلہ جشن آزادی 2014، کرکٹ ٹیپ بال 18.08.2014 (46075روپے)
4. سپورٹس پروگرام بسلسلہ جشن آزادی 2014، فٹبال، اتھلیٹکس 21.08.2014 (51250روپے)
5. سپورٹس پروگرام بسلسلہ جشن آزادی 2014، بیڈمنٹن، ووشو 21.08.2014 (32100روپے)
6. قومی پرچم برائے جشن آزادی 22.08.2014 (24746روپے)
7. رایہ لائٹنگ برائے جشن آزادی 22.08.2014 (25000روپے)
8. ٹگ آف وار مورخہ 23.09.2014 (16700روپے)
9. بل انعام انٹر ڈسٹرکٹ لاہور ڈویژن پنجاب یوتھ فیسٹیول 2014 مورخہ 15.10.2014 (70350روپے)
10. انٹر کلب کرکٹ ہارڈ بال ٹورنامنٹ مورخہ 29.10.2014' (58050روپے)

11. انٹر کلب ووشو ٹورنامنٹ مورخہ 02.12.2014 (41300 روپے)
12. انٹر سکولز ہاکی کبڈی ٹورنامنٹ مورخہ 06.12.2014 (21000 روپے)
13. انٹر سکولز رسہ کشی جیرز مورخہ 06.12.2014 (24100 روپے)
14. انٹر سکولز ہاکی اتھلیٹکس ٹورنامنٹ انتظامات مورخہ 06.12.2014 (44250 روپے)
15. انٹر سکولز کبڈی رسہ کشی مورخہ 06.12.2014 (55550 روپے)
16. آل پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ کبڈی ٹورنامنٹ فیصل آباد مورخہ 15.12.2014 (46850 روپے)
17. انٹر تحصیل ہاکی ٹورنامنٹ مورخہ 27.01.2014 (62000 روپے)
18. انٹر کلب کرکٹ ہارڈ بال ٹورنامنٹ مورخہ 27.01.2015 (59050 روپے)
19. TA/DA کلوزنگ مورخہ 17.02.2015 (22000 روپے)
20. جشن بہاراں سپورٹس ڈسٹرکٹ لیول ہاکی اور کرکٹ مورخہ 30.04.2015 (32000 روپے)
21. خریداری فٹبال پول مورخہ 18.04.2015 (58440 روپے)
22. خریداری سامان کرکٹ میچ اے سی ننکانہ صاحب، اے سی شاہکوٹ مورخہ 27.04.2015 (57402 روپے)
23. انٹر ڈسٹرکٹ لاہور ڈویژن سمر کیمپ مورخہ 17.06.2015 (49000 روپے)

تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن سانگلہ ہل نے -/1700000 سپورٹس کے لئے مختص کئے جس میں سے کچھ بھی خرچ نہ کیا گیا۔

2014-15 میں سپورٹس کے لئے کوئی ڈویلپمنٹ فنڈ مختص نہ کیا گیا تھا۔

(ب) سٹیڈیمز:

1. فٹبال سٹیڈیم مرڑ چک نمبر 42
2. فٹبال سٹیڈیم چک نمبر 31
3. کرکٹ سٹیڈیم بمراج پورہ

تحصیل سانگلہ ہل کے گراؤنڈز:

1. فٹبال گراؤنڈ کوٹلہ
2. فٹبال گراؤنڈ پنڈوریاں
3. ہاکی گراؤنڈ چک نمبر 36 بڑویا چک
4. ہاکی گراؤنڈ چک نمبر 119 بھلیر
5. ہاکی گراؤنڈ عبداللہ پور کولر
6. فٹبال گراؤنڈ چھٹہ چک

میانوالی: قصبہ کندیاں کی گلیوں کو پختہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1355: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محلہ حاجی عالم خان، کندیاں تحصیل پپلاں ضلع میانوالی میں چند سال پہلے گلیوں کو پختہ کیا گیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گلی گورنمنٹ ہائی سکول محلہ حاجی عالم خان کندیاں تحصیل پپلاں ضلع میانوالی کو پختہ نہیں کیا گیا تو اس کی وجوہات کیا ہیں اور مندرجہ بالا گلی کو پختہ کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) یہ درست ہے کہ محلہ حاجی عالم خان کُندیاں کی گلیاں کچھ عرصہ قبل پختہ کرائی گئی تھیں۔

(ب) ہاں! یہ درست ہے کہ گلی گورنمنٹ ہائی سکول محلہ حاجی عالم خان کندیاں تحصیل پپلاں ضلع میانوالی کو پختہ نہیں کیا گیا جو کہ 300فٹ کے قریب ہے نئے لوکل گورنمنٹ سسٹم کے آنے کی وجہ سے مذکورہ گلی کی گورنمنٹ ہائی سکول کا کچھ حصہ مکمل نہ ہو سکا۔ اب چونکہ 01.01.2017سے میونسپل کمیٹی کندیاں جو کہ وجود میں آچکی ہے 300فٹ کا گیپ مالی سال2017-18 میں مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

لاہور: یونین کونسل نمبر90اور83 میں قبرستان بنانے سے متعلقہ تفصیلات

1397: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے یونین کونسل نمبر90 اور 83 لاہور میں قبرستان بنانے کی منظوری دی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کمشنر لاہور ڈویژن نے مورخہ 16۔ جنوری 2016 کو میٹنگ میں یونین کونسل نمبر 90 میں نئے قبرستان کی تعمیر کے لئے مبلغ 59.137 ملین کی سکیم کی منظوری دی ہے؟

(ج) یونین کونسل نمبر 90 میں نئے قبرستان کی تعمیر کب تک مکمل کر دی جائے گی؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ یونین کونسل نمبر 84 میں قبرستان کی تعمیر کے لئے ابھی تک کوئی کارروائی شروع نہ کی گئی ہے۔اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) حکومت نے یونین کونسل نمبر 90 میں قبرستان بنانے کی منظوری دے دی ہے جبکہ یونین کونسل نمبر 83 کی کوئی منظوری نہ ہے۔

(ب) یہ درست ہے۔

(ج) حصول زمین (Land Acquisition) کے لئے کارروائی Land Acquisition Collector کی طرف سے مکمل ہونے کے بعد تعمیر شروع کی جائے گی۔

(د) یونین کونسل نمبر 84 (نوناریاں گاؤں) میں قبرستان بنانے کی سکیم گورنمنٹ آف پنجاب نے بذریعہ لیٹر مورخہ 2015-08-17 کو منسوخ (Dropped) کر دی۔کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

گجرات: جم خانہ کلب کی تعمیر اور متعلقہ دیگر تفصیلات

1399: **میاں طارق محمود:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گجرات سٹی میں جم خانہ کلب سکیم کتنی مالیت کی ہے، اس کا کام کب شروع ہوا اور کب مکمل ہو گا؟

(ب) اس کی ممبر شپ کے لئے کیا اصول اور طریق کار طے کیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ملازم اس کا اعزازی ممبر ہو گا اگر نہیں تو اس کی کتنی فیس ہو گی؟

(د) اس کے سوئمنگ پول پر کل کتنی رقم خرچ ہو گی؟

(ہ) کیا اس کے ممبروں کے رہنے کے لئے بھی کمرے بنائے گئے ہیں، تو کتنے، تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) گجرات جم خانہ حکومتی ادارہ نہ ہے اور دیگر ایسی باڈیز کی طرح اپنے بائی لاز کے تحت کام کرتا ہے۔

(ب) گجرات جم خانہ حکومتی ادارہ نہ ہے اور دیگر ایسی باڈیز کی طرح اپنے بائی لاز کے تحت کام کرتا ہے۔

(ج) گجرات جم خانہ حکومتی ادارہ نہ ہے اور دیگر ایسی باڈیز کی طرح اپنے بائی لاز کے تحت کام کرتا ہے۔

(د) صوبائی ترقیاتی پروگرام 2017-18 میں سوئمنگ پول کی تعمیر کے لئے سکیم GS نمبر 1532 پر دکھائی گئی ہے جس کا کل تخمینہ لاگت 114.944 ملین روپے ہے۔ مورخہ 03.06.16 کو انتظامی منظوری کے بعد کام کا آغاز ہوا اور تاحال اس پر 46.720 ملین روپے اخراجات ہوئے۔ رواں مالی سال 2017-18 میں مذکورہ پراجیکٹ کے لئے 72.255 ملین روپے مختص کئے گئے ہیں۔ جن میں سے 36.128 ملین روپے جاری کئے گئے ہیں۔

(ہ) سکیم مذکورہ محکمہ عمارات حکومت پنجاب (بلڈنگز ڈویژن گجرات) کے زیر نگرانی روبہ عمل ہے اور اس میں کمروں کی تعمیر شامل نہ ہے۔

ضلع گجرات: بیوٹی فیکیشن کمیٹی اور اس کے منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

1400: میاں طارق محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں بیوٹی فیکیشن کمیٹی کب سے کام کر رہی ہے اس کا چیئر مین کون ہے اور یہ کب تک کام کرے گے، اس کمیٹی کو بنانے کا کیا مقصد ہے اور اس کا دفتر کہاں واقع ہے؟

(ج) جب سے یہ کمیٹی بنی ہے، اس نے کتنے فنڈ خرچ کئے، ان سکیموں کی منظوری کون سی اتھارٹی دیتی ہے؟

(ب) اب تک کتنی سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں اور کتنی جاری ہیں، یہ کب تک مکمل ہو جائیں گی؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) میونسپل کارپوریشن گجرات کے تحت کوئی بیوٹی فیکیشن کمیٹی کام کر رہی ہے اور نہ ہی میونسپل کارپوریشن افسران کے علم میں ہے کہ اس کا چیئر مین کون ہے اور نہ ہی میونسپل کارپوریشن کو اس کمیٹی کو بنانے کا مقصد ہے بیوٹی فیکیشن کمیٹی کے دفتر کا کوئی علم نہ ہے۔

(ب) میونسپل کارپوریشن کے تحت کسی بیوٹی فیکیشن کمیٹی نے کوئی فنڈ خرچ نہ کئے ہیں۔

(ج) اب تک میونسپل کارپوریشن کے تحت بیوٹی فیکیشن کمیٹی کی کوئی سکیم مکمل نہ ہوئی ہے اور نہ ہی اس کے متعلق کوئی کام جاری ہے۔

ضلعی حکومت ڈیرہ غازی خان کا بجٹ و سرکاری گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

1404: **محترمہ نجمہ بیگم:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلعی ڈیرہ غازی خان کا 14-2013 اور 15-2014 کا کل بجٹ کتنا تھا مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ بجٹ سے کتنا ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوا مذکورہ سالوں کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) ضلعی حکومت ڈیرہ غازی خان کے زیر استعمال کل کتنی گاڑیاں ہیں یہ گاڑیاں کن ملازمین کے زیر استعمال ہیں ان کے نام، عہدہ اور زیر استعمال گاڑی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د) مذکورہ عرصہ کے دوران گاڑیوں کے پٹرول اور مینٹیننس پر آنے والے اخراجات کیا ہیں، تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ (خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ):

(الف) ضلعی حکومت ڈیرہ غازی خان کا بجٹ برائے مالی سال 14-2013 کا حجم 6461.992 ملین روپے اور برائے سال 15-2014 کا حجم 8008.853 ملین تھا۔ تفصیل تتمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ب) مذکورہ بجٹ میں سے تنخواہ اور ٹی اے/ڈی اے پر درج ذیل اخراجات ہوئے:

سال	تنخواہ	ٹی اے/ڈی اے
2013-14	4895.300	27.453 ملین روپے
2014-15	5122.200	111.254 ملین روپے

تفصیل تتمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) مذکورہ عرصہ میں ضلعی حکومت ڈیرہ غازی خان کے پاس کل گاڑیاں 80 زیر استعمال تھیں۔ تفصیل تتمہ (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(د) مذکورہ عرصہ کے دوران گاڑیوں کے پٹرول اور مینٹینینس پر درج ذیل اخرجات ہوئے:

سال	پٹرول	مینٹینینس
2013-14	43.888	9.205 ملین روپے
2014-15	123.994	13.010 ملین روپے

تفصیل تتمہ (د) ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

جناب سپیکر: کورم پورا نہ ہے لہٰذا اب اجلاس کل بروز بدھ مورخہ 20۔ ستمبر 2017 صبح 10:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔